بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

فَمَنْ اَظْلَمُ 24

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیتُ القرآن
لاہور۔ پاکستان
0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

فَمَنْ اَظْلَمُ 24

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلئے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپکے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کررہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کرکے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے ''مفتاح القرآن'' والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کرکے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ ''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ ''مصباح القرآن'' میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح القرآن'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کرکے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کرلے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکمِ الٰہی "يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبانِ رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہر تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہِ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب ''مصباح القرآن'' جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ''الجامعۃ الاسلامیہ'' سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ ''عرض مرتب'' میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، ''مفتاح القرآن'' اور ''مصباح القرآن'' دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
''مفتاح القرآن'' میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور ''مصباح القرآن'' میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح ''مصباح القرآن'' دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

فَمَنْ [1]	اَظْلَمُ [2]	مِمَّنْ [1][3]	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ
پھر کون	زیادہ ظالم (ہے)	(اُس) سے جس نے	جھوٹ باندھا	اللہ پر

وَ كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ ط	اَ	لَيْسَ
اور اُس نے جھٹلایا	سچ کو	جب	وہ آیا اس کے پاس	کیا	نہیں (ہے)

فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى [4]	لِّلْكٰفِرِيْنَ [5] (32)	وَ	الَّذِيْ	جَآءَ
جہنم میں	کوئی ٹھکانا	کافروں کے لیے	اور	جو	آیا

بِالصِّدْقِ	وَصَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ [6] (33)
سچ کے ساتھ	اور اُس نے تصدیق کی	اُس کی	وہ (لوگ)	ہی سب متقی (ہیں)

لَهُمْ [7]	مَّا [8]	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	ذٰلِكَ [9]	جَزٰٓؤُا
اُن کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے	اُن کے رب کے پاس	یہی	جزا (ہے)

الْمُحْسِنِيْنَ [10] صلے (34)	لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ [11]	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ [2]	الَّذِيْ
نیکی کرنے والوں کی	تاکہ اللہ دور کردے	اُن سے	سب سے زیادہ برا (عمل)	جو

عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ
اُن سب نے کیا	اور	وہ بدلے میں دے اُنہیں	اُن کا اجر	بہترین اعمال کا	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (35)	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ [12]	عَبْدَهٗ ط
تھے وہ سب	وہ سب کرتے	کیا نہیں (ہے)	اللہ	کافی	اپنے بندے (کو)

وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ [13] ط	وَمَنْ [1]
اور	وہ سب ڈراتے ہیں آپ کو	(اُن لوگوں) سے جو	اس کے سوا (ہیں)	اور جسے

يُّضْلِلِ اللّٰهُ [14]	فَمَا [8]	لَهٗ [7]	مِنْ هَادٍ [4][13][15] ج (36)	وَمَنْ [1]
اللہ گمراہ کردے	تو نہیں (ہے)	اُس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور جسے

يَّهْدِ [14][16]	اللّٰهُ	فَمَا [8]	لَهٗ [7]	مِنْ مُّضِلٍّ [4][13] ط
ہدایت دے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کو	کوئی گمراہ کرنے والا

اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ [12]	ذِى انْتِقَامٍ (37)
کیا	نہیں (ہے)	اللہ	خوب غالب	انتقام (لینے) والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

3 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

4 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

5 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

6 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

7 لَهُمْ اور لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہو جاتا ہے

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

10 اسم کے شروع میں علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

12 بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے

13 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 یہاں یِ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

15 هَادٍ دراصل هَادِيٌ (هَادِيُنْ) تھا تخفیف کے لیے جب یْ کو حذف کیا گیا تو هَادِنْ ہوا جسے هَادٍ لکھا گیا ہے۔

16 يَهْدِ دراصل يَهْدِيْ تھا قاعدے کے مطابق یْ کو حذف کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	پھر اُس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے
كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ	اللہ پر جھوٹ باندھا
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ط	اور اُس نے سچ کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى	کیا جہنم میں کوئی ٹھکانا نہیں ہے
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	(ان) کافروں کے لیے ؟ ﴿32﴾
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ	اور (وہ شخص) جو سچ کے ساتھ (یعنی سچ لے کر) آیا
وَصَدَّقَ بِهٖٓ	اور (جس نے) اُس کی تصدیق کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾	وہی (لوگ) ہی متقی ہیں۔ ﴿33﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	اُنکے لیے انکے رب کے پاس وہی ہے جو وہ چاہیں گے
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ صلے	یہی نیکی کرنے والوں کی جزا ہے۔ ﴿34﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ	تاکہ اللہ اُن سے بدترین بُرائی دور کردے
الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ	جو اُنہوں نے کی اور اُنہیں بدلے میں اُن کا اجر دے
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾	ان بہترین اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿35﴾
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ط	کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ہے
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ط	اور وہ آپکو (اُن لوگوں) سے ڈراتے ہیں جو اسکے سوا ہیں
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ ج	تو اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ ﴿36﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ہدایت دے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ط	تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾	کیا اللہ خوب غالب انتقام لینے والا نہیں ہے۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِمَّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
كَذَبَ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالصِّدْقِ	: صداقت، صدق، صادق۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
لِّلْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْمُتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَشَآءُوْنَ	: ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
رَبِّهِمْ	: ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
جَزَآءُ	: جزاوسزا، جزاک اللہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ	: احسن، حسن، احسان، محسن۔
اَسْوَاَ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
عَمِلُوْا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَجْزِيَهُمْ	: جزاوسزا، جزائے خیر۔
اَجْرَهُمْ	: اجروثواب، اجرِعظیم، اجرت۔
بِاَحْسَنِ	: احسن، حسن، احسان، محسن۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
بِكَافٍ	: کافی، ناکافی، کفایت۔
عَبْدَهٗ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَ	: عفوودرگزر، مال ودولت۔
يُخَوِّفُوْنَكَ	: خوف وہراس، خائف۔
يُّضْلِلِ	: ضلالت وگمراہی۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
هَادٍ	: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
يَّهْدِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
ذِيْ	: ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
انْتِقَامٍ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ [1]	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [2]	وَالْاَرْضَ
اور بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

لَيَقُوْلُنَّ [3]	اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ [4]	مَّا
(تو) وہ ضرور بالضرور کہیں گے	اللہ نے	آپ کہہ دیجیے	تو (بھلا) کیا تم نے دیکھا	جن (ہستیوں کو)

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [5]	اِنْ	اَرَادَنِيَ [6]	اللّٰهُ [7]
تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	میرے ساتھ ارادہ کرے	اللہ

بِضُرٍّ [8]	هَلْ	هُنَّ [9]	كٰشِفٰتُ [2]	ضُرِّهٖٓ
کوئی تکلیف (پہنچانے) کا	کیا	وہ (ہستیاں)	دور کرنے والی (ہیں)	اُس کی تکلیف (کو)

اَوْ	اَرَادَنِيْ [6]	بِرَحْمَةٍ [2][8]	هَلْ	هُنَّ [9]
یا	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	کسی مہربانی کرنے کا	کیا	وہ (ہستیاں)

مُمْسِكٰتُ [2][10]	رَحْمَتِهٖ ؕ	قُلْ [11]	حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ [6]
روکنے والی (ہیں)	اُس کی رحمت (کو)	آپ کہہ دیجیے	مجھے اللہ ہی کافی ہے

عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ [12]	الْمُتَوَكِّلُوْنَ (38) [12]	قُلْ [11]
اُسی پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	سب بھروسا کرنے والے	آپ کہہ دیجیے

يٰقَوْمِ [13]	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ۚ
اے (میری) قوم	تم سب عمل کرو	اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	عمل کرنے والا (ہوں)

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (39) ۙ	مَنْ [1]	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ [7]
پھر جلد ہی	تم سب جان لوگے	کون (ہے)	وہ آتا ہے اس کے پاس	عذاب

يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ [14] (40)
وہ رسوا کردے گا اُسے	اور وہ اُترتا ہے	اُس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا

اِنَّآ [15]	اَنْزَلْنَا [16]	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ
بلاشبہ ہم	ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	لوگوں کے لیے

بِالْحَقِّ ۚ	فَمَنِ [1]	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ ۚ
حق کے ساتھ	پھر جو	ہدایت پر چلا	تو اپنی جان کے لیے (چلا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[2] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[4] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے یَ پر زبر دی گئی ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ کوئی، ایک، یا کسی کیا گیا ہے۔

[9] هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں قاعدے کے مطابق و کو حذف کیا گیا ہے۔

[12] علامت "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[13] يٰقَوْمِ دراصل يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف کی ہوئی ہے۔

[14] مُقِيْمٌ دراصل مُقْوِمٌ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے و کی زیر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے یْ سے بدلا گیا ہے۔

[15] اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[16] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ اُن سے پوچھیں
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے: اللہ نے
قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجیے تو (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جن (ہستیوں) کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو
اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف (پہنچانے) کا ارادہ کرے
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ	کیا وہ (ہستیاں) اُسکی (دی ہوئی) تکلیف کو دور کرنی والی ہیں؟
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ	یا (اگر) وہ مجھ پر کسی مہربانی کرنے کا ارادہ کرے
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ	کیا وہ (ہستیاں) اُسکی رحمت (مہربانی) کو روکنے والی ہیں؟
قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے: مجھے اللہ ہی کافی ہے
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾	اُسی پر بھروسا کرنے والے بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿38﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	آپ کہہ دیجیے اے میری قوم تم اپنی جگہ پر عمل کیے جاؤ
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	بیشک میں (اپنی جگہ) عمل کرنے والا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿39﴾	پھر جلد ہی تم جان لوگے۔ ﴿39﴾
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ	(کہ) کس پر عذاب آتا ہے
يُّخْزِيْهِ	(جو) اُسے رسوا کر دے گا
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾	اور اُس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔ ﴿40﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بلاشبہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ	لوگوں کے لیے حق کے ساتھ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ	پھر جو ہدایت پر چلا تو اپنی جان کے لیے (چلا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَاَلْتَهُمْ	سوال، سائل، مسئول۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
لَيَقُوْلُنَّ قُلْ	قول، قائل، اقوال زریں۔
فَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
اَرَادَنِيَ	ارادہ، مرید، مراد۔
بِضُرٍّ، ضُرِّهٖۤ	مضر صحت، ضرر رساں۔
مُمْسِكٰتُ	امساک، تمسّک۔
رَحْمَتِهٖ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
يَتَوَكَّلُ	توکل، متوکل علی اللہ۔
يٰقَوْمِ	یااللہ، یارحمٰن، یارحیم یاکریم۔
يٰقَوْمِ	قوم، اقوام، من حیث القوم۔
اعْمَلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مَكَانَتِكُمْ	کون ومکان، مکانات، مکین۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَذَابٌ	عذاب، عذاب الٰہی۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان۔
مُّقِيْمٌ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
الْكِتٰبَ	کتاب، کُتب، کاتب۔
لِلنَّاسِ	الحمد للہ، لہٰذا۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت۔
اهْتَدٰى	ہدایت، ہادی برحق۔
فَلِنَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 4 10 1

وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا [1]	يَضِلُّ	عَلَيْهَا ج
اور جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اس پر

وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ [2][3][4] ع (41)	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى [5]
اور نہیں (ہیں)	آپ	اُن پر	ہرگز کوئی ذمہ دار	اللہ (ہی)	وہ قبض کرتا ہے

الْاَنْفُسَ [6]	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ [7]
جانوں (روحوں) کو	ان کی موت کے وقت	اور (ان کو بھی)	جو	نہیں مریں

فِيْ مَنَامِهَا ج	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا
ان کی نیند میں	پھر وہ روک لیتا ہے	(اُسے) جو	وہ فیصلہ کر دے	اس پر

الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط [8][3]
موت (کا)	اور	وہ (واپس) بھیج دیتا ہے	دوسری (روحوں) کو	ایک وقت مقرر تک

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [9]	لَاٰيٰتٍ [7]	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ [5] (42)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں

اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [10]	شُفَعَآءَ ط	قُلْ
کیا	اُنہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	سفارشی	آپ کہہ دیجیے

اَوَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا [3]
اور (بھلا) کیا	اگرچہ	وہ سب ہوں	وہ سب اختیار نہ رکھتے	کسی چیز (کا)

وَّ	لَا يَعْقِلُوْنَ (43)	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ [7]
اور	نہ وہ سب عقل رکھتے ہوں	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	سفارش

جَمِيْعًا ط	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ [7]	وَالْاَرْضِ ط
سب کی سب	اُسی کے لیے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)

ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ [11] (44)	وَاِذَا	ذُكِرَ [12]
پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور جب	ذکر کیا جائے

اللّٰهُ	وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ [7]	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ
اللہ (کا کہ)	اُس کی یکتائی (ہے)	تو تنگ پڑ جاتے ہیں	(اُن لوگوں کے) دل	جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اِنَّمَا جب بھی اِنَّ کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں بیشک صرف، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ میں بالکل یا ہرگز کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
3. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
4. نبی اکرم ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ جو گمراہی اختیار کرے گا تو اس کا وبال خود اسی پر ہوگا اس پر آپ ﷺ کا مواخذہ نہ ہوگا۔
5. علامت "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
6. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
7. تـ، ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. یعنی نیند میں اللہ کے حکم سے روح نکل جاتی ہے اور بیدار ہونے پر دوبارہ واپس بھیج دی جاتی ہے البتہ جس کی زندگی کے دن پورے ہو چکے ہوں تو اس کی روح واپس نہیں آتی اور وہ موت سے ہمکنار ہو جاتا ہے
9. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
10. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
12. فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کیا جائے کیا گیا ہے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا	اور جو گمراہ ہوا تو بے شک صرف
يَضِلُّ عَلَيْهَا ج	وہ گمراہ ہوتا ہے اُسی پر (یعنی اسکی گمراہی کا وبال اُسی کی جان پر ہے)
ع 4 10 1 وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ ع	اور (اے پیغمبر) آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار نہیں ہیں ﴿41﴾ ع
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ	اللہ (ہی) قبض کرتا ہے جانوں (روحوں) کو
حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ	ان کی موت کے وقت اور جو نہیں مریں
فِيْ مَنَامِهَا ج فَيُمْسِكُ	اُن کی نیند میں (قبض کر لیتا)، پھر وہ روک لیتا ہے
الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ	اُس (روح) کو جس پر وہ موت کا فیصلہ کر دے
وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى	اور وہ (واپس) بھیج دیتا ہے دوسری (روحوں) کو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط	ایک مقرر وقت تک (کے لیے)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾	(جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ط	کیا انہوں نے اللہ کے سوا سفارشی بنائے ہیں
قُلْ اَوَلَوْ	(تو) آپ کہہ دیجیے اور (بھلا) کیا اگرچہ
كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا	وہ کسی چیز کا (بھی) اختیار نہ رکھتے ہوں
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ	اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں۔ ﴿43﴾ آپ کہہ دیجیے
لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ط	سفارش سب کی سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	اُسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿44﴾
وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ	اور جب اس اکیلے اللہ کا ذکر کیا جائے
اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ	تو ان (لوگوں) کے دل تنگ پڑ جاتے ہیں جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	مال و دولت، شان و شوکت۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
يَضِلُّ	ضلالت و گمراہی۔
عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِوَكِيْلٍ	وکیل، وکالت۔
يَتَوَفَّى	فوت، وفات، فوتگی۔
الْاَنْفُسَ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
مَوْتِهَا	موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَيُمْسِكُ	امساک، تمسّک۔
قَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يُرْسِلُ	رسول، مرسل، رسالت۔
الْاُخْرٰٓى	آخرت، اُخروی زندگی۔
اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
اَجَلٍ	فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	اسم بامسمّٰی، مسمّاۃ۔
يَّتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
شُفَعَآءَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
يَمْلِكُوْنَ	مالک الملک، مُلک و ملت۔
شَيْـًٔا	شے، اشیائے خورد و نوش۔
يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
ذُكِرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
وَحْدَهٗ	واحد، احد، توحید، موحّد۔
قُلُوْبُ	قلبی تعلق، امراض قلب۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ [1]	بِالْاٰخِرَةِ ج [2][3]	وَاِذَا [4]	ذُكِرَ [5]	الَّذِيْنَ
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جائے	جو

مِنْ دُوْنِهٖٓ [6]	اِذَا [4]	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ (45)	قُلِ	اللّٰهُمَّ [7]
اُس کے سوا(ہیں)	اچانک	وہ سب	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	اے اللہ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ [3]	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ الْغَيْبِ	وَ
آسمانوں کے پیدا کرنے والے	اور	زمین(کے)	جاننے والے پوشیدہ(کے)	اور

الشَّهَادَةِ [3]	اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ عِبَادِكَ	فِيْ مَا
ظاہر(کے)	تو(ہی)	تو فیصلہ کرے گا	اپنے بندوں(کے) درمیان	(اُن باتوں) میں جو

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (46)	وَ	لَوْ [8]	اَنَّ [9]
تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	اور	اگر	واقعی

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	جو	زمین میں (ہے)	وہ سب کچھ(ہو)

وَّ	مِثْلَهٗ [10]	مَعَهٗ [10]	لَافْتَدَوْا [11]	بِهٖ [2]
اور	اُس کی مثل(اور ہو)	اُس کے ساتھ	ضرور سب فدیہ میں دیں	اُس کو

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط [3][12]	وَبَدَا [13]	لَهُمْ [14]
برے عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	اور ظاہر ہو جائے گا	اُن کے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يَكُوْنُوْا [15]	يَحْتَسِبُوْنَ (47)
اللہ(کی طرف) سے	(وہ عذاب) جس کا	نہیں	وہ سب تھے	وہ سب گمان کرتے

وَبَدَا [13]	لَهُمْ [14]	سَيِّاٰتُ [3]	مَا	كَسَبُوْا
اور ظاہر ہو جائیں گے	اُن کے لیے	(اُن کے اعمال کی) برائیاں	جو	اُن سب نے کمائے(ہونگے)

وَ	حَاقَ [13]	بِهِمْ [2]	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ [2]
اور	گھیر لے گا	اُن کو (وہ عذاب)	جس کا	تھے وہ سب	اس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ (48)	فَاِذَا [4]	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ [16]
وہ سب مذاق اُڑاتے	پھر جب	پہنچے	انسان کو	کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

5 فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کیا جائے کیا گیا ہے ۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 جب اللہ تعالیٰ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے پکارنا ہو تو لفظ اللّٰہ کے آخر میں مَّ لگایا جاتا ہے۔

8 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

9 اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

10 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

11 شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

12 یعنی یہ اپنی خلاصی کے لیے سب کچھ دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے لیکن کچھ قبول نہ ہوگا۔

13 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

14 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

15 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

16 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ	آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور جب ذکر کیا جائے (اُن معبودوں کا) جو اُس کے سوا ہیں
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾	(تو) اچانک وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿45﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ	آپ کہہ دیجیے اے اللہ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(اے) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ	تو (ہی) اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا
فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾	اُن (باتوں) میں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿46﴾
وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اگر واقعی اُن (لوگوں) کے لیے جنھوں نے ظلم کیا
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اُس کی مثل اُس کے ساتھ (اور بھی ہو)
لَافْتَدَوْا بِهٖ	(تو) ضرور وہ فدیہ میں دے دیں اُس کو
مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	قیامت کے دن برے عذاب سے (بچنے کے لیے)
وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور اُن کے لیے اللہ کی طرف سے ظاہر ہو جائے گا
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾	(وہ عذاب) جس کا وہ گمان نہیں کرتے تھے۔ ﴿47﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ	اور اُنکے لیے (اُنکے اعمال کی) برائیاں ظاہر ہو جائیں گی
مَا كَسَبُوْا	جو اُنھوں نے کمائے ہوں گے
وَحَاقَ بِهِمْ	اور اُن کو (وہ عذاب) گھیر لے گا
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾	جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿48﴾
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
بِالْاٰخِرَةِ : فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
قُلِ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
فَاطِرَ : فطرت، فطری تقاضا۔
عٰلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
تَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی۔
عِبَادِكَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَخْتَلِفُوْنَ : خلاف، مخالف، اختلاف۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیّت۔
لَافْتَدَوْا : فدیہ۔
سُوْٓءِ : علمائے سوء، اعمالِ سیّئہ۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
بَدَا : بادی النظر۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
سَيِّاٰتُ : علمائے سوء، اعمالِ سیّئہ۔
كَسَبُوْا : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
مَسَّ : مس، مساس۔
الْاِنْسَانَ : انسان، انسانیت، جن وانس۔
ضُرٌّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

دَعَانَا ز [1]	ثُمَّ اِذَا	خَوَّلْنٰهُ [1]	نِعْمَةً [2][3]	مِّنَّا لا [4]
(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں	پھر جب	ہم عطا کرتے ہیں اُسے	کوئی نعمت	اپنی (طرف) سے

قَالَ [1]	اِنَّمَآ [5]	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ ط [3]	بَلْ
(تو) کہتا ہے	بیشک صرف	میں دیا گیا ہوں اُسے	(اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر	(نہیں) بلکہ

هِيَ	فِتْنَةٌ [2][3]	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ [6] (49)	قَدْ
وہ	ایک آزمائش (ہے)	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	یقیناً

قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ [7]	اَغْنٰى	عَنْهُمْ
کہا اسے	(اُن لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)	تو نہ	کام آیا	اُن کے

مَّا [7]	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (50)	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ [2]
جو	تھے وہ سب	وہ سب کمایا کرتے	تو پہنچا اُن کو	برائیوں (کا وبال)

مَا [7]	كَسَبُوْا ط	وَالَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
جو	ان سب نے کمائیں	اور (وہ لوگ) جن	سب نے ظلم کیا	اِن میں سے

سَيُصِيْبُهُمْ [8]	سَيِّاٰتُ [2]	مَا [7]	كَسَبُوْا لا	وَمَا [7]
عنقریب پہنچے گا اُن کو	برائیوں (کا وبال)	جو	اُنہوں نے کمائیں	اور نہیں (ہیں)

هُمْ [9]	بِمُعْجِزِيْنَ [10][11] (51)	اَوَ [12]	لَمْ	يَعْلَمُوْٓا [13]
وہ سب	سب (ہرگز) عاجز کرنے والے	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُن سب نے جانا

اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ [14]	الرِّزْقَ [14]	لِمَنْ
کہ بیشک	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [15]
وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)	بے شک	اس میں

لَاٰيٰتٍ [2]	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ع (52)	قُلْ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے

ع 5 11 2

يٰعِبَادِيَ [16]	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
اے میرے بندو!	جن	سب نے زیادتی کی	اپنی جانوں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔
2 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
4 مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
5 اِنَّمَا کے ساتھ جب بھی مَا آجائے تو اس میں صرف، بس یا محض کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔
6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
7 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
8 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
9 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
10 بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔
11 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
12 جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
14 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
15 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
16 ی کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر دیتے ہیں۔

دَعَانَا ز	(تو) وہ ہمیں پکارتا ہے
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ	پھر جب ہم عطا کرتے ہیں اُسے
نِعْمَةً مِّنَّا لا قَالَ	اپنی طرف سے کوئی نعمت (تو) کہتا ہے
اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ط	بیشک صرف میں دیا گیا ہوں یہ (اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر
بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ	(نہیں) بلکہ وہ ایک آزمائش ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿49﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً یہ بات (اُن لوگوں نے) کہی جو ان سے پہلے تھے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ	تو اُن کے کام نہ آیا
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾	جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿50﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ط	تو پہنچا اُنہیں اُن برائیوں کا وبال جو انہوں نے کیں
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	اور اِن میں سے (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ	عنقریب اُنہیں ان برائیوں کا وبال پہنچے گا
مَا كَسَبُوْا لا	جو اُنہوں نے کیں
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾	اور وہ ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔ ﴿51﴾
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں جانا کہ بیشک اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	رزق کشادہ کرتا ہے جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	اور وہی تنگ کرتا ہے، بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع ﴿52﴾ (ع 5 11 2)	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿52﴾
قُلْ يٰعِبَادِىَ	(اے پیغمبر) آپ (میری طرف سے) کہہ دیجیے اے میرے بندو!
الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- دَعَانَا : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- نِعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- مِّنَّا : منجانب، من وعن۔
- قَالَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- بَلْ : بلکہ۔
- لٰكِنَّ : لیکن۔
- اَكْثَرَهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔
- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- اَغْنٰى : غنی، مستغنی، اغنیا۔
- يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
- فَاَصَابَهُمْ : مصیبت، مصائب۔
- سَيِّاٰتُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- سَيُصِيْبُهُمْ : مصیبت، مصائب۔
- سَيِّاٰتُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- كَسَبُوْا : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
- بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
- يَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يَبْسُطُ : شرح و بسط، بساط لپیٹنا۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔
- لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔
- لِّقَوْمٍ : قوم، اقوام، من حیث القوم۔
- يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
- قُلْ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- يٰعِبَادِىَ : یااللہ، یاالٰہی، یاخالد۔
- يٰعِبَادِىَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- اَسْرَفُوْا : اسراف و تبذیر۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَا تَقْنَطُوْا [1]	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ [2]	اِنَّ اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ [3]
تم سب نااُمید نہ ہو جاؤ	اللہ کی رحمت سے	بیشک اللہ	وہ بخش دیتا ہے	گناہوں کو

جَمِيْعًا ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ [4]	الرَّحِيْمُ (53)	وَ	اَنِيْبُوْٓا [5]
سب کے سب	بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا (ہے)	اور	تم سب رجوع کرو

اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا [5]	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
اپنے رب کی طرف	اور	تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اُس کے	(اس) سے پہلے	کہ

يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ [6] [7] (54)	وَ	اتَّبِعُوْٓا [5]
وہ آجائے تم پر	عذاب	پھر	تم سب مدد نہیں کیے جاؤ گے	اور	تم سب پیروی کرو

اَحْسَنَ [8]	مَآ	اُنْزِلَ [9]	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
سب سے اچھے (کلام) کی	جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً [2]	وَّ [10]	اَنْتُمْ
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آجائے تم پر	عذاب	اچانک	جبکہ	تم

لَا تَشْعُرُوْنَ [6] (55) لا	اَنْ تَقُوْلَ [11]	نَفْسٌ [12]	يّٰحَسْرَتٰى [13]	عَلٰى مَا
تم سب شعور نہ رکھتے ہو	(ایسا نہ ہو) کہ کہے	کوئی نفس	ہائے افسوس	(اس) پر جو

فَرَّطْتُّ	فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	وَاِنْ [14]	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ (56) لا
میں نے کوتاہی کی	اللہ کے حق میں	اور بلاشبہ	میں تھا	یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے

اَوْ	تَقُوْلَ [11]	لَوْ [15]	اَنَّ اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ
یا	وہ کہے	اگر	بے شک اللہ	مجھے ہدایت دے دیتا	(تو) ضرور میں ہوتا

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (57) لا	اَوْ	تَقُوْلَ [11]	حِيْنَ	تَرَى [11]	الْعَذَابَ [3]	لَوْ [15]
پرہیزگاروں میں سے	یا	وہ کہے	جب	وہ دیکھے	عذاب کو	کاش

اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً [2]	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (58)
واقعی	میرے لیے (ہو)	ایک بار لوٹنا	تو میں ہو جاؤں	نیک عمل کرنے والوں میں سے

بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ [2]	اٰيٰتِيْ
ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آئیں تمھیں تیرے پاس	میری آیتیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
2. ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔
3. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
4. هُوَ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔
5. فعل کے شروع میں "اَ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے
6. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
7. علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
8. اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
9. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
11. تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
12. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. يٰحَسْرَتٰى دراصل يَاحَسْرَتِيْ تھا جس کا مفہوم ہے اے میری بدقسمتی، اے میری پشیمانی، صد حیف مجھ پر آخر سے ی کو الف سے بدلا گیا ہے اور جس جملے میں افسوس کا مفہوم ہو اس سے پہلے یَا کا ترجمہ اے کی بجائے ہائے کیا جاتا ہے۔
14. اِنْ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔
15. لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	تم اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ	بیشک اللہ سب کے سب گناہوں کو بخش دیتا ہے
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿53﴾
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ	اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو
وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	اور اُس کے فرمانبردار ہو جاؤ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ	اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾	پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿54﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ	اور تم سب سے اچھے (کلام) کی پیروی کرو جو
اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ	اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾	اچانک جبکہ تم شعور نہ رکھتے ہو۔ ﴿55﴾
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى	(ایسا نہ ہو) کہ کوئی نفس یہ کہے: ہائے افسوس
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	اس پر جو میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی
وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾	اور بلاشبہ میں یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے تھا ﴿56﴾
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ	یا وہ کہے اگر بیشک اللہ مجھے ہدایت دے دیتا
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾	(تو) میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔ ﴿57﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ	یا جب وقت وہ عذاب کو دیکھے (تو) کہنے لگے
لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً	کاش بے شک میرے لیے ایک بار (دنیا میں) لوٹنا ہو
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	تو میں نیک عمل کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔ ﴿58﴾
بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ	ہاں کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس میری آیات آئیں تھیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
رَّحْمَةِ	: رحمت، رحم، رحمٰن، رحیم۔
يَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
جَمِيْعًا	: جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَنِيْبُوْٓا	: انابت الی اللہ، منیب۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
اَسْلِمُوْا	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
تُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اتَّبِعُوْٓا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَحْسَنَ	: احسن جزا، حسن، احسان۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
تَشْعُرُوْنَ	: عقل و شعور، شعوری طور پر۔
تَقُوْلَ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يّٰحَسْرَتٰى	: حسرت، حسرتیں۔
فَرَّطْتُّ	: افراط (زیادتی) و تفریط (کمی)۔
لَمِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
السّٰخِرِيْنَ	: مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔
تَقُوْلَ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
هَدٰىنِيْ	: ہدایت، ہادی برحق۔
الْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔
تَرٰى	: رویت ہلال، مرئی اشیا۔
الْعَذَابَ	: عذاب الٰہی، عذاب قبر۔
لِيْ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
كَرَّةً	: تکرار، مکرر، نشر مکرر۔
الْمُحْسِنِيْنَ	: احسن جزا، حسن، احسان۔
اٰيٰتِيْ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَكَذَّبْتَ [1]	بِهَا [2]	وَ	اسْتَكْبَرْتَ	وَ
تو تو نے جھٹلا دیا	اُن کو	اور	تو نے تکبر کیا	اور
كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (59)	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [3]	تَرَى [4]
تو تھا	انکار کرنے والوں میں سے	اور	قیامت کے دن	آپ دیکھیں گے
الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے جھوٹ باندھا	اللہ پر	اُن کے چہرے	
مُسْوَدَّةٌ ؕ [3]	اَ [5]	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى [6]
سیاہ (ہونگے)	کیا	نہیں (ہے)	جہنم میں	کوئی ٹھکانا
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ (60) [7]	وَ	يُنَجِّي اللّٰهُ [9][8]	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
سب تکبر کرنیوالوں کے لیے	اور	اللہ نجات دے گا	(اُن کو) جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا
بِمَفَازَتِهِمْ ۪ [2]	لَا يَمَسُّهُمُ [8]	السُّوْٓءُ [9]	وَلَا	هُمْ [10]
اُن کی کامیابی کی وجہ سے	نہیں پہنچے گی اُنہیں	برائی	اور نہ	وہ سب
يَحْزَنُوْنَ (61)	اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ ۫
وہ سب غمگین ہونگے	اللہ	پیدا کرنے والا (ہے)	ہر	چیز (کا)
وَّهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ (62)	لَهٗ [11]	مَقَالِيْدُ
اور وہ	ہر چیز پر	نگہبان (ہے)	اُسی کے پاس	چابیاں (ہیں)
السَّمٰوٰتِ [3]	وَالْاَرْضِ ؕ [12]	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
آسمانوں	اور زمین (کی)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [3][2]	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (63) ع [13]	قُلْ	
اللہ کی آیات کا	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ اُٹھانے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے	
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ [1]	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ [14]	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	
تو (بھلا) کیا اللہ کے سوا	تم سب مجھے حکم دیتے ہو	(کہ) میں عبادت کروں	اے	
الْجٰهِلُوْنَ (64)	وَ	لَقَدْ [15]	اُوْحِيَ [16]	اِلَيْكَ
سب جاہلو!	اور	بلاشبہ یقیناً	وحی کی گئی	آپ کی طرف

ع 6 11 3

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔

4 تَرَی دراصل تَرٰی تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے کھڑی زبر کو صرف زبر سے بدلا گیا ہے۔

5 علامت ''اَ'' اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 علامت ھُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

11 لَهٗ میں ''لَ'' دراصل ''لِ'' تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

12 یعنی آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی چابیاں اُسی کے پاس ہیں، کوئی بھی اسکے سوا ان خزانوں میں تصرف نہیں کرسکتا۔

13 ھُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

14 یہ دراصل تَاْمُرُوْنَ + نِیْ تھا، جب فعل کے آخر میں نِیْ آئے تو فعل اور اس نِیْ کے درمیان نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے تو تَاْمُرُوْنَ + نِیْ ہو گیا پھر نِ کو نِ میں مدغم کیا گیا ہے

15 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

16 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ	تو تو نے اُن کو جھٹلا دیا اور تو نے تکبر کیا
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾	اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿59﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى	اور قیامت کے دن آپ دیکھیں گے
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ	(ان لوگوں کو) جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ	(کہ) اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى	کیا جہنم میں کوئی ٹھکانا نہیں ہے
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾	تکبر کرنے والوں کے لیے۔ ﴿60﴾
وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	اور اللہ (انکو) نجات دے گا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
بِمَفَازَتِهِمْ ۫	اُن کی کامیابی کی وجہ سے
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ	نہ تو اُنہیں برائی پہنچے گی
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿61﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫	اللہ (ہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾	اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿62﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی چابیاں ہیں
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا
ع 6 11 3 اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع	وہی (لوگ) سارہ اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿63﴾
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے تو (بھلا) کیا غیر اللہ کے بارے میں
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ	تم مجھے حکم دیتے ہو (کہ) میں (انکی) عبادت کروں
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾	اے جاہلو! ﴿64﴾
وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	اور (اے محمد ﷺ) بلاشبہ یقیناً آپ کی طرف وحی کی گئی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَكَذَّبْتَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
اسْتَكْبَرْتَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
تَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی اشیا۔
كَذَبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
وُجُوْهُهُمْ : وجہ، متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
مُّسْوَدَّةٌ : حجر اسود، مسودہ۔
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يُنَجِّي : نجات، فرقہ ناجیہ۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
بِمَفَازَتِهِمْ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز۔
يَمَسُّهُمْ : مس، مساس۔
السُّوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن و ملال، عام الحزن۔
خَالِقُ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
وَّكِيْلٌ : وکیل، وکالت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
فَغَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ : امر، آمر، مامور، امور۔
اَعْبُدُ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْجٰهِلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ ج [1]	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ
اور (اُن کی) طرف	جو	آپ سے پہلے (ہوئے)	بلاشبہ اگر	آپ نے شرک کیا

لَيَحْبَطَنَّ [2]	عَمَلُكَ [1]	وَ	لَتَكُوْنَنَّ [2]
(تو) بلاشبہ ضرور وہ ضائع ہو جائے گا	آپ کا عمل	اور	بلاشبہ آپ ضرور ہو جائیں گے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (65)	بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ
خسارہ اُٹھانے والوں میں سے	بلکہ	اللہ (ہی کی)	پھر آپ عبادت کریں	اور

كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (66)	وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ [3]
آپ ہو جائیں	شکر کرنے والوں میں سے	اور نہیں	اُنہوں نے قدر کی	اللہ (کی)

حَقَّ	قَدْرِهٖ صلے	وَالْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ [5]
(جو) حق (ہے)	اُس کی قدر (کا)	اور زمین	سب کی سب	اُس کی مٹھی میں (ہوگی)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌ [4]	بِيَمِيْنِهٖ ط [5]
قیامت کے دن	اور	آسمان	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اُس کے دائیں ہاتھ میں

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى [6]	عَمَّا [7]	يُشْرِكُوْنَ (67)
وہ پاک ہے	اور	وہ بہت بلند ہے	(اُس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

وَ	نُفِخَ [8] [9]	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ [9]
اور (جب)	پھونکا جائے گا	صور میں	تو بے ہوش ہو کر گر جائے گا

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا
جو (بھی)	آسمانوں میں (ہیں)	اور	جو (بھی)	زمین میں (ہیں)	مگر

مَنْ	شَآءَ اللّٰهُ ط [10]	ثُمَّ	نُفِخَ [8] [9]	فِيْهِ	اُخْرٰى [11]
جسے	اللہ نے چاہا	پھر	پھونکا جائے گا	اُس میں	دوسری (مرتبہ)

فَاِذَا [12]	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ [13] (68)	وَاَشْرَقَتِ [14]
تو اچانک	وہ سب	کھڑے	وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور روشن ہو جائے گی

الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ [8] [9]	الْكِتٰبُ [10]
زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھ دی جائے گی	(اعمال کی) کتاب

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[2] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] مَطْوِيّٰتٌ دراصل مَطْوُوْيَاتٌ تھا قاعدے کے مطابق دوسری و کو ی سے بدل کر ی میں مدغم کیا گیا ہے اور ی کی مناسبت سے و کو زیر دے دی گئی ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

[6] "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

[7] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[8] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] ــى واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[12] اِذَا کا ترجمہ جب اور اچانک بھی کیا جاتا ہے

[13] دو مرتبہ صور پھونکا جائے گا پہلی مرتبہ صور پھونکنے پر لوگ پہلے گھبراہٹ کا شکار ہونگے اور پھر ہر ایک ہلاک ہو جائے گا پھر ایک وقفے کے بعد جو اللہ اعلم چالیس روز یا چالیس سال کا ہو گا دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ زندہ ہو کر اللہ کے حضور پیش ہو جائیں گے۔

[14] یہ دراصل اَشْرَقَتْ ہے تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس تْ کو زیر دیتے ہیں۔

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور (ان پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے
لَئِنْ اَشْرَكْتَ	(کہ) بلاشبہ اگر آپ نے شرک کیا
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ	(تو) بلاشبہ ضرور آپ کا عمل ضائع ہوجائے گا
وَلَتَكُوْنَنَّ	اور بلاشبہ آپ ضرور ہوجائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے۔ ﴿65﴾
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	بلکہ اللّٰہ ہی کی پھر آپ عبادت کریں
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾	اور آپ شکر کرنے والوں میں سے ہوجائیں۔ ﴿66﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ	اور اُنہوں نے اللّٰہ کی قدر نہیں کی
حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	(جو کہ) اُسکی قدر کا حق ہے اور زمین ساری کی ساری
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ	اور آسمان اُسکے دائیں ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہوں گے
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾	اُس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ	اور (جب) صور میں پھونکا جائے گا
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو (ہر ایک) بے ہوش ہوکر گر جائیگا جو آسمانوں میں ہیں
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جو زمین میں ہیں مگر جسے اللّٰہ نے چاہا
ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى	پھر اُس میں دوسری مرتبہ پھونکا جائے گا
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾	تو اچانک وہ کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿68﴾
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجائے گی
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
اَشْرَكْتَ : شرک، شریک، مشرک۔
عَمَلُكَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
بَلْ : بلکہ۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
قَدَرُوا : قدر دان، قدر و قیمت۔
الْاَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
قَبْضَتُهٗ : قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
السَّمٰوٰتُ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
بِيَمِيْنِهٖ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
سُبْحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت، تسبیح۔
تَعٰلٰى : عالی شان، جناب عالی۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
نُفِخَ : نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الصُّوْرِ : صور پھونکنا۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی۔
قِيَامٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
يَّنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
اَشْرَقَتِ : اشراق، شرق و غرب، مشرق۔
الْاَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
بِنُوْرِ : نور، نوری، نور ہدایت۔
وُضِعَ : وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
الْكِتٰبُ : کتاب، کتب، کاتب، مکتوب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	جِاْىٓءَ [1][2]	بِالنَّبِيّٖنَ [3]	وَالشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ [2][4]
اور	لایا جائے گا	نبیوں کو	اور گواہوں (کو)	اور	فیصلہ کر دیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ [3]	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ [5][6] ۝69
اُن کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

وَ	وُفِّيَتْ [2][7]	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ [7]	وَهُوَ
اور	پورا پورا دیا جائے گا	ہر نفس کو (اس کا بدلہ)	جو	اس نے کیا ہوگا	اور وہ

ع 7 7 4

اَعْلَمُ [8]	بِمَا [3]	يَفْعَلُوْنَ ۝70 ع	وَ	سِيْقَ [2][9]
خوب جاننے والا (ہے)	(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	اور	ہانکے جائیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	زُمَرًا ط
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	جہنم کی طرف	گروہ گروہ (بنا کر)

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا [10]	فُتِحَتْ [2][4][7]
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس	(تو) کھولے جائیں گے

اَبْوَابُهَا [11]	وَقَالَ [2]	لَهُمْ [12]	خَزَنَتُهَآ [11]	اَ	لَمْ
اُس کے دروازے	اور کہیں گے	اُن سے	اُس کے داروغے	کیا	نہیں

يَاْتِكُمْ [13]	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ
وہ آئے تھے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	(جو) وہ سب پڑھتے تھے

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ رَبِّكُمْ [14]	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ
تم پر	تمہارے رب کی آیات	اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط	قَالُوْا [2]	بَلٰى	وَلٰكِنْ
تمہارے اس دن کی ملاقات (سے)	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں	اور لیکن

حَقَّتْ [7]	كَلِمَةُ الْعَذَابِ [14]	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝71	قِيْلَ [9]
ثابت ہوگئی	عذاب کی بات	کافروں پر	کہا جائے گا

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ج
تم سب داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] جاىٓءَ قرآنی کتابت میں الف زائد ہے یہ دراصل جِيْئَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ی کی زیر پچھلے حرف کو دی گئی۔

[2] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[6] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[7] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] سِيْقَ دراصل سُوِقَ تھا اور قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے وْ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کو ی سے بدلا گیا تو سِيْقَ اور قِيْلَ ہو گیا۔

[10] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[11] هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[13] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[14] ةُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّھَدَآءِ	اور نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا
وَقُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ	اور اُنکے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا
وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾	جبکہ وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿69﴾
وَوُفِّیَتْ کُلُّ نَفْسٍ	اور ہر نفس کو (اس کا بدلہ) پورا پورا دیا جائے گا
مَّا عَمِلَتْ وَھُوَ اَعْلَمُ	جو اس نے کیا ہو گا اور وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع 7/7 4	اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَسِیْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا ہانکے جائیں گے
اِلٰی جَھَنَّمَ زُمَرًا ط	جہنم کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْھَا	یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آئیں گے
فُتِحَتْ اَبْوَابُھَا	(تو) اُس کے دروازے کھولے جائیں گے
وَقَالَ لَھُمْ خَزَنَتُھَآ	اور اُن کے داروغے اُن سے کہیں گے
اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ	کیا تمہارے پاس تم میں سے کوئی رسول نہیں آئے تھے
یَتْلُوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِ رَبِّکُمْ	(جو) تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے
وَیُنْذِرُوْنَکُمْ	اور وہ تمہیں ڈراتے تھے
لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا ط	تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوْا بَلٰی وَلٰکِنْ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں اور لیکن
حَقَّتْ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ	عذاب کی بات ثابت ہوگئی
عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ﴿71﴾	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہو چکا)۔ ﴿71﴾
قِیْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَھَنَّمَ	کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ
خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ج	(اب) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِالنَّبِیّٖنَ : نبی، نبوت، انبیا۔
الشُّھَدَآءِ : شاہد، شہادت، مشہود۔
قُضِیَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَیْنَھُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
یُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وُفِّیَتْ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
کُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کلی طور پر۔
نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
یَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
کَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَتّٰٓی : حتی کہ، حتی الامکان۔
فُتِحَتْ : افتتاح، فتح، فاتح۔
اَبْوَابُھَا : باب، ابواب، باب خیبر۔
قَالَ، قِیْلَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
رُسُلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔
یَتْلُوْنَ : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اٰیٰتِ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
یُنْذِرُوْنَکُمْ : بشارت و انذار، نذیر۔
لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
یَوْمِکُمْ : یوم، ایام، یوم آخرت، یومیہ۔
ھٰذَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
وَلٰکِنْ : شان و شوکت/لیکن۔
حَقَّتْ : حق، حقیقت، حقانیت۔
کَلِمَۃُ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
الْکٰفِرِیْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ادْخُلُوْٓا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
اَبْوَابَ : باب، ابواب، باب خیبر۔
خٰلِدِیْنَ : خالد، خلد بریں، مخلد فی النار۔
فِیْھَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ (72) [1]	وَ	سِيْقَ [2][3]
پس برا (ہے)	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں (کا)	اور	لے جائے جائیں گے

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ [4]	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًاؕ
(وہ لوگ) جو	سب ڈرے	اپنے رب (سے)	جنت کی طرف	گروہ در گروہ

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا [5]	وَ	فُتِحَتْ [3][6][7]
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس	اور	کھول دیے جائیں گے

اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ [3]	لَهُمْ [8]	خَزَنَتُهَا
اُس کے دروازے	اور	کہیں گے	اُن سے	اُس کے دربان

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا [5]
سلام (ہو)	تم پر	تم پاکیزہ رہے	پس تم سب داخل ہو جاؤ اس میں

خٰلِدِيْنَ (73)	وَ	قَالُوا [3]	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ [9]
سب ہمیشہ رہنے والے	اور	وہ سب کہیں گے	سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)

الَّذِىْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ
جس نے	سچا کر دیا ہم سے	اپنا وعدہ	اور	اُس نے وارث بنایا ہمیں	(اس) زمین کا

نَتَبَوَّاُ [10]	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ ۚ	فَنِعْمَ [11]
(کہ) ہم ٹھکانا بنائیں	جنت سے	جہاں	ہم چاہیں	پس بہت اچھا (ہے)

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (74)	وَتَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ [12]	حَآفِّيْنَ [13]
عمل کرنے والوں کا اجر	اور آپ دیکھیں گے	فرشتوں کو	سب گھیرا ڈالے ہوئے

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ [14]	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ [4]
عرش کے ارد گرد	وہ سب تسبیح کر رہے ہیں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

وَ	قُضِىَ [3][7]	بَيْنَهُمْ [4]	بِالْحَقِّ	وَ
اور	فیصلہ کر دیا جائے گا	اُن کے درمیان	حق کے ساتھ	اور

قِيْلَ [2]	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ [9]	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (75) ع
کہا جائے گا	سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)

ع 8 5 5

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 سِيْقَ دراصل سُوِقَ تھا اور قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کو ی سے بدلا گیا تو سِيْقَ اور قِيْلَ ہو گیا۔

3 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

4 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

5 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

6 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

10 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 نِعْمَ کسی چیز کی انتہائی اعلیٰ صفات بیان کرنے کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

12 یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کیلیے ہے، یہ مَلَكٌ کی جمع ہے۔

13 حَآفِّيْنَ دراصل حَافِفِيْنَ تھا، جب ایک جنس کے دو حرف اکٹھے آجائیں تو دونوں کو آپس میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔

14 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ﴿72﴾	پس تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ ﴿72﴾
وَسِیْقَ الَّذِیْنَ	اور لے جائے جائیں گے (وہ لوگ) جو
اتَّقَوْا رَبَّھُمْ	اپنے رب سے ڈرتے رہے
اِلَی الْجَنَّۃِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْھَا	یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آئیں گے
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا	اور اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے
وَقَالَ لَھُمْ خَزَنَتُھَا	اور اُن سے اُن کے دربان کہیں گے
سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ	تم پر سلام ہو تم پاکیزہ (اچھے) رہے
فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ﴿73﴾	پس تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔ ﴿73﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ	وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَہٗ	جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا
وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ	اور اُس نے ہمیں اس زمین کا وارث بنایا
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّۃِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ	(کہ) ہم جنت میں جہاں ہم چاہیں ٹھکانا بنائیں
فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿74﴾	پس (اچھے) عمل کرنے والوں کا اجر کیا خوب ہے ﴿74﴾
وَتَرَی الْمَلٰٓئِکَۃَ	اور آپ دیکھیں گے فرشتوں کو
حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	عرش کے ارد گرد گھیرا ڈالے ہوئے
یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّھِمْ ۚ	وہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں
وَقُضِیَ بَیْنَھُمْ بِالْحَقِّ	اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا
وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ	اور کہا جائے گا: سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿75﴾ ع	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿75﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الْمُتَکَبِّرِیْنَ: تکبر، متکبر، کبیر، اکبر۔
- اتَّقَوْا: تقویٰ، متقی۔
- حَتّٰی: حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
- فُتِحَتْ: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
- اَبْوَابُھَا: باب، ابواب، بابِ خیبر۔
- سَلٰمٌ: مسلم، اسلام، سلامتی، سلام۔
- عَلَیْکُمْ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- طِبْتُمْ: طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔
- فَادْخُلُوْھَا: دخل، داخل، دخول، مدخل۔
- خٰلِدِیْنَ: خالد، خلدِ بریں۔
- قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- الْحَمْدُ: حمد وثناء، حامد، محمود۔
- صَدَقَنَا: صداقت، صدقِ دل۔
- وَعْدَہٗ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- اَوْرَثَنَا: وارث، وراثت، ورثا۔
- الْاَرْضَ: ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
- الْجَنَّۃِ: جنت الفردوس، جنات۔
- حَیْثُ: حیثیت، من حیث القوم۔
- نَشَآءُ: ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
- الْعٰمِلِیْنَ: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- تَرٰی: رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
- الْمَلٰٓئِکَۃَ: ملک الموت، ملائکہ۔
- حَوْلِ: ماحول، حوالیِ شہر، ماحولیات۔
- الْعَرْشِ: عرشِ بریں، عرش وفرش۔
- یُسَبِّحُوْنَ: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
- بِحَمْدِ: حمد وثنا، حامد، محمود۔
- قُضِیَ: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
- بَیْنَھُمْ: بین بین، بین الاقوامی۔
- قِیْلَ: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- الْعٰلَمِیْنَ: عالمِ اسلام، عالمِ دنیا، عالمِ عقبیٰ۔

اٰیاتُھا: 85	40 سُورَۃُ الْمُؤْمِنِ مَکِّیَّۃٌ 60	رُکُوعَاتُھا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ [1] ج (1)	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ [2]
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب

الْعَلِيْمِ [2] لا (2)	غَافِرِ [3]	الذَّنْۢبِ	وَ	قَابِلِ [3]
خوب جاننے والا (ہے)	بخشنے والا	گناہ (کا)	اور	قبول کرنے والا

التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ لا	ذِي الطَّوْلِ ط
توبہ (کا)	سخت	سزا (دینے والا)	بڑے فضل والا (ہے)

لَآ اِلٰهَ [4]	اِلَّا	هُوَ ط	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ (3)
کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	اُسی کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)

مَا [5]	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ [6]	اِلَّا	الَّذِيْنَ
نہیں	وہ جھگڑا کرتے	اللہ کی آیات میں	مگر	(وہی) جن

كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ [7]
سب نے کفر کیا	تو نہ	وہ دھوکے میں ڈالے آپ کو	اُن کا چلنا پھرنا

فِي الْبِلَادِ (4)	كَذَّبَتْ [8]	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ
شہروں میں	جھٹلایا	اُن (سے) پہلے	قومِ نوح (نے)	اور

الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [9] ص	وَ	هَمَّتْ [8]	كُلُّ اُمَّةٍ [6]
(دوسرے) گروہوں (نے)	اُن کے بعد	اور	ارادہ کیا	ہر اُمت نے

بِرَسُوْلِهِمْ [10]	لِيَاْخُذُوْهُ [11] [12]	وَ	جٰدَلُوْا
اپنے رسول کے متعلق	تاکہ وہ سب گرفتار کرلیں اُسے	اور	اُنہوں نے جھگڑا کیا

بِالْبَاطِلِ [10]	لِيُدْحِضُوْا [11]	بِهِ [10]	الْحَقَّ
باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ	تاکہ وہ سب پھسلادیں	اس کے ذریعے	حق (کو)

فَاَخَذْتُهُمْ قف	فَكَيْفَ	كَانَ [13]	عِقَابِ [14] (5)
تو میں نے پکڑلیا اُنہیں	پھر کیسا	تھا	(میرا) عذاب

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 حٰمٓ حروفِ مقطعات میں سے ہے جو الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے اس سورت کا ایک نام سورہ غافر بھی ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔

3 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

4 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

5 مَا کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

6 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

8 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

10 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

12 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

13 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

14 عِقَابِ دراصل عِقَابِیْ تھا، آخر سے یْ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰیَاتُھَا: 85 | 40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾	حٰمٓ ﴿1﴾
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	(اس) کتاب کا اُتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾	(جو) بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿2﴾
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ	گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ	سخت سزا دینے والا ہے بڑے فضل والا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	نہیں کوئی معبود مگر وہی
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾ مَا يُجَادِلُ	اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿3﴾ نہیں جھگڑا کرتے
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللہ کی آیات میں مگر (وہی) جنہوں نے کفر کیا
فَلَا يَغْرُرْكَ	تو آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے
تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿4﴾	اُن کا چلنا پھرنا شہروں میں۔ ﴿4﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	اُن سے پہلے قوم نوح نے جھٹلایا
وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠	اور اُن کے بعد (دوسرے) گروہوں نے
وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ	اور ہر امت نے ارادہ کیا اپنے رسول کے متعلق
لِيَاْخُذُوْهُ	کہ وہ اُسے گرفتار کر لیں
وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ	اور اُنہوں نے باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ جھگڑا کیا
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ	تاکہ وہ اس کے ذریعے حق کو پھسلا دیں (زائل کر دیں)
فَاَخَذْتُهُمْ ۫	تو میں نے اُنہیں پکڑ لیا
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿5﴾	پھر (دیکھ لو) میری سزا کیسی تھی۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَنْزِيْلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتابت، مکتوب۔
مِنَ	: منجانب، من وعن۔
اللّٰهِ	: اللہ، للہ الحمد۔
الْعَلِيْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
غَافِرِ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَابِلِ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
التَّوْبِ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
شَدِيْدِ	: شدید، شدت، متشدد، اشد۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
ذِي	: ذیشان، ذی وقار۔
لَآ	:: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اِلٰهَ	: الہ العالمین، توحید اُلوہیت۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الا قلیل، الایہ کہ۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
يُجَادِلُ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَغْرُرْكَ	: غرور، مغرور۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْبِلَادِ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
الْاَحْزَابُ	: حزب اللہ، حزبِ اقتدار۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
لِيَاْخُذُوْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
جٰدَلُوْا	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
بِالْبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیان باطلہ۔
الْحَقَّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
فَاَخَذْتُهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عِقَابِ	: عقوبت خانہ۔

وَ	كَذٰلِكَ [1][2]	حَقَّتْ [3]	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ
اور	اسی طرح	ثابت ہوگئی	آپ کے رب کی بات	(اُن لوگوں) پر جن

كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۝6	اَلَّذِيْنَ
سب نے کفر کیا	کہ بلاشبہ وہ	آگ والے (ہیں)	(وہ فرشتے) جو

يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ [4]	وَ	مَنْ [5]	حَوْلَهٗ
وہ سب اُٹھائے رکھتے ہیں	عرش (کو)	اور	(وہ) جو	اس کے ارد گرد (ہیں)

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ [6][7]	وَ	يُؤْمِنُوْنَ
وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

بِهٖ [6]	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ [8]	لِلَّذِيْنَ [9]	اٰمَنُوْا ۚ
اس پر	اور	وہ سب بخشش طلب کرتے ہیں	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے

رَبَّنَا [10]	وَسِعْتَ	كُلَّ شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّعِلْمًا
(اے) ہمارے رب	تو نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز (کو)	(اپنی) رحمت	اور علم (سے)

فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ [9]	تَابُوْا	وَاتَّبَعُوْا
تو بخش دے	(اُن لوگوں) کو جن	سب نے توبہ کی	اور اُن سب نے پیروی کی

سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ [11]	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝7	رَبَّنَا [10]	وَ
تیرے راستے کی	اور	تو بچا اُنہیں	دوزخ کے عذاب (سے)	(اے) ہمارے رب	اور

اَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ [12]	وَعَدْتَّهُمْ
تو داخل کر اُنہیں	باغات (میں)	ہمیشگی (کے)	جن کا	تو نے وعدہ کیا ہے اُن سے

وَمَنْ [5]	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ [7]	وَ	اَزْوَاجِهِمْ [7]
اور (اُنہیں) جو	نیک ہوئے	اُن کے آباؤ اجداد میں سے	اور	اُن کی بیویوں

وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ [7]	اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ [13]	الْحَكِيْمُ ۙ ۝8
اور	اُن کی اولاد (میں سے)	بے شک تو	تو ہی بہت غالب	بڑی حکمت والا (ہے)

وَ	قِهِمُ [11]	السَّيِّاٰتِ ۭ	وَمَنْ [5]	تَقِ [14]	السَّيِّاٰتِ
اور	تو بچا لے اُنہیں	برائیوں سے	اور جسے	تو بچا لے	برائیوں سے

وقف لازم
وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

2 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

3 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

5 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں یَ کی وجہ سے اِسْتَ کے ا حذف کیا گیا ہے۔

9 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

10 رَبَّنَا دراصل یَا رَبَّنَا تھا، تخفیف کی وجہ سے یَا کو حذف کیا گیا ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے

11 قِهِمْ دراصل تَقِيْ + هِمْ تھا، فعل امر بنانے کے لیے قاعدے کے مطابق شروع سے تَ اور آخر سے ی کو حذف کیا گیا ہے۔

12 اَلَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

13 اَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

14 تَقِ دراصل تَقِيْ تھا، آخر سے ی کو حذف کیا گیا ہے

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اور اسی طرح آپ کے رب کی بات ثابت ہوگئی
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اُن (لوگوں) پر جنہوں نے کفر کیا
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝6	کہ بلاشبہ وہ آگ والے (یعنی دوزخی) ہیں۔ ۝6
اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ	(وہ فرشتے) جو عرش کو اُٹھائے رکھتے ہیں
وَمَنْ حَوْلَهٗ	اور وہ جو اس کے ارد گرد ہیں
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ	اور وہ بخشش طلب کرتے ہیں اُن (لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ	ایمان لائے (کہ) اے ہمارے رب تو نے گھیر رکھا ہے
كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا	ہر چیز کو (اپنی) رحمت اور علم سے
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا	تو تو بخش دے (اُن لوگوں کو) جنہوں نے توبہ کی
وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ	اور انہوں نے تیرے راستے کی پیروی کی
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝7	اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ ۝7
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ	اے ہمارے رب! اور تو داخل کر انہیں
جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ	ہمیشگی کے باغات میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ	اور (اُنہیں بھی) جو نیک ہوئے اُنکے آباؤ اجداد میں سے
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ	اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد (میں سے)
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝8 ۙ	بیشک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ ۝8
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ	اور تو انہیں برائیوں (یعنی آخرت کے عذابوں) سے بچا
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ	اور جسے تو برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے بچالے

وقف لازم
وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
كَلِمَتُ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی۔
النَّارِ : نوری و ناری مخلوق، نار جہنم۔
يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل، محمول، حاملہ۔
الْعَرْشَ : عرش الٰہی، عرش و فرش۔
حَوْلَهٗ : ماحول، حوالیٔ شہر، ماحولیات۔
يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِحَمْدِ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَبَّنَا : ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
وَسِعْتَ : وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔
اتَّبَعُوْا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَبِيْلَكَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے
عَذَابَ : عذاب آخرت۔
اَدْخِلْهُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
جَنّٰتِ : جنت الفردوس، جنات۔
وَعَدْتَّهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
صَلَحَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اٰبَآئِهِمْ : آباؤ اجداد، آبائی گاؤں۔
اَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
ذُرِّيّٰتِهِمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
الْحَكِيْمُ : حکمت، حکما، حکیم الامت۔
السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 9 6

يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ ؕ	وَذٰلِكَ [1]	هُوَالْفَوْزُ الْعَظِيْمُ [2] ع ﴿9﴾
اس دن	تو یقیناً	تونے مہربانی کی اُس پر	اور وہ	ہی بہت بڑی کامیابی (ہے)

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ [3]	لَمَقْتُ اللّٰهِ [4]
بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	وہ سب پکارے جائیں گے	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا

اَكْبَرُ [5]	مِنْ مَّقْتِكُمْ [6]	اَنْفُسَكُمْ [6]	اِذْ	تُدْعَوْنَ [7]
زیادہ بڑا (تھا)	تمہارے غصہ کرنے سے	اپنے آپ پر	جب	تم سب بلائے جاتے تھے

اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾	قَالُوْا [8]	رَبَّنَآ [9]
ایمان کی طرف	تو تم سب انکار کرتے تھے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!

اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ [10] [11]	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ [10] [11]
تونے موت دی ہمیں	دو (بار)	اور	تونے زندہ کیا ہمیں	دو (بار)

فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا [9]	فَهَلْ	اِلٰى خُرُوْجٍ
سو ہم نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	(اب یہاں سے) نکلنے کی طرف

مِّنْ سَبِيْلٍ [12] [13] ﴿11﴾	ذٰلِكُمْ [14]	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا
کوئی راستہ (ہے)	یہ (عذاب)	اس وجہ سے (ہے کہ) بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ	جب

دُعِيَ [15]	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ ج
پکارا گیا	اللہ کو	(یعنی) اُس اکیلے (کو)	(تو) تم نے انکار کیا

وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ [16]	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا ؕ
اور	اگر	(کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا	اس کے ساتھ	(تو) تم سب مان لیتے تھے

فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ﴿12﴾
پس حکم	اللہ کا (ہے)	(جو) نہایت بلند	بہت بڑا (ہے)

هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ
وہ	جو	وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	اور

يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا ؕ
وہ اُتارتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	رزق

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ذٰلِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

2 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

3 يُنَادَوْنَ دراصل يُنَادَيُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کو حذف کیا گیا ہے۔

4 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

5 اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

6 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

7 تُدْعَوْنَ دراصل تُدْعَوُوْنَ تھا قاعدے کے مطابق پہلی و کو حذف کیا گیا ہے۔

8 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

9 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

10 یہاں یْنِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 دو موتوں سے مراد ایک تو بے جان نطفہ کو موت سے تعبیر کیا گیا ہے اور دوسری وہ موت ہے جس کے بعد انسان قبر میں دفن ہوتا ہے اور دو زندگیوں سے مراد پہلی دنیا میں آنے سے لیکر وفات تک کی زندگی اور دوسری قیامت کے دن دوبارہ ملنے والی زندگی

12 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 یعنی اب کیونکہ ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا ہے تو معافی کی کوئی صورت ہے؟

14 جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

15 فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ	اس دن تو یقیناً تو نے اُس پر مہربانی کی
ع 1/6 وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
يُنَادَوْنَ	اُنہیں پکار کر کہا جائے گا
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا زیادہ بڑا تھا
مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ	(آج) تمہارے اپنے آپ پر غصہ کرنے سے
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ	جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے
فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾	تو تم انکار کرتے تھے۔ ﴿10﴾
قَالُوْا رَبَّنَآ	وہ کہیں گے (اے) ہمارے رب!
اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ	تو نے ہمیں دو بار بے جان کیا
وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ	اور تو نے ہمیں دو بار جان بخشی
فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا	سو ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا
فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿11﴾	تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ ﴿11﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا	یہ (عذاب) بلاشبہ اس وجہ سے ہے (کہ) جب
دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ	اُس اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا (تو) تم انکار کرتے تھے
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ	اور اگر (کسی کو) اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جاتا
تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ	(تو) تم مان لیتے تھے پس (اب) حکم تو اللہ ہی کا ہے
الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿12﴾	(جو) نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿12﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے
وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ	اور وہ تمہارے لیے آسمان سے رزق اُتارتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَحِمْتَهٗ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
الْفَوْزُ	: فوز و فلاح، فائز ہونا۔
الْعَظِيْمُ	: عظیم الشان، معظم، تعظیم۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يُنَادَوْنَ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
اَكْبَرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
اَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ
تُدْعَوْنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
فَتَكْفُرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
رَبَّنَآ	: ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
اَمَتَّنَا	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
اثْنَتَيْنِ	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
اَحْيَيْتَنَا	: احیائے سنت، حیات جاوداں۔
فَاعْتَرَفْنَا	: اعتراف کرنا، معترف ہونا۔
خُرُوْجٍ	: خارج، خروج، اخراج۔
سَبِيْلٍ	: فی سبیل اللہ، کوئی سبیل نکالو۔
دُعِيَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
وَحْدَهٗ	: واحد، احد، توحید، موحّد۔
يُّشْرَكْ	: شرک، شریک، مشرک۔
تُؤْمِنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔
فَالْحُكْمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
الْعَلِيِّ	: اعلیٰ و ارفع، عالی شان۔
الْكَبِيْرِ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يُرِيْكُمْ	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
اٰيٰتِهٖ	: آیت، آیات، آیتیں۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، سماوی آفات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا	يَتَذَكَّرُ [1]	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ (13)	فَادْعُوا
اور نہیں	وہ نصیحت حاصل کرتا	مگر	جو	وہ رجوع کرتا ہے	پس تم سب پکارو

اللّٰهَ [2]	مُخْلِصِيْنَ [3]	لَهُ [4]	الدِّيْنَ
اللہ (کو)	سب خالص کرنے والے	اس کے لیے	دین (یعنی بندگی) کو

وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ (14)	رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ [5]	ذُو الْعَرْشِ ج
اور اگرچہ	برا مانیں	سب کافر	درجات کی بہت بلندی والا	عرش والا (ہے)

يُلْقِي	الرُّوْحَ [6] [2]	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ
وہ ڈالتا ہے	روح (وحی) کو	اپنے حکم سے	جس پر	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ [7]	يَوْمَ التَّلَاقِ [8] لا (15)	يَوْمَ	هُمْ
اپنے بندوں میں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن (سے)	(جس) دن	وہ سب

بٰرِزُوْنَ ج	لَا يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ ط [9]
سب ظاہر ہونے والے (ہیں)	نہیں وہ چھپی ہوگی	اللہ پر	اُن میں سے	کوئی چیز

لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ ط	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ (16)
کس کی	بادشاہی (ہے)	آج	اللہ کی	(جو) اکیلا ہے	بہت غالب (ہے)

اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى [10] [5]	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ ط [5]
آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	نفس کو	(اُس) کا جو	اُس نے کمایا

لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (17)
کوئی ظلم نہ ہوگا	آج	بے شک	اللہ	بہت جلد	حساب لینے والا (ہے)

وَ	اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ [5]	اِذِ
اور	آپ ڈرائیں اُنھیں	قریب آنے والی (قیامت) کے دن (سے)	جب

الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ ۵	مَا
دل (پہنچ جائیں گے)	گلوں کے پاس	سب غم سے بھرے ہوئے (ہوں گے)	نہیں (ہوگا)

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ [11] [9]	وَّلَا	شَفِيْعٍ [9]	يُّطَاعُ [12] ط (18)
ظالموں کا	کوئی دلی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی	(جس کی) بات مانی جائے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

5 ات، ة، ت اور ثُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 روح سے مراد وحی ہے وحی کو روح اس لیے کہا گیا کہ روح سے مردہ بدن زندہ ہوتا ہے اور وحی سے کفر کی وجہ سے مردہ دل زندہ ہوتے ہیں۔

7 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

8 التَّلَاقِ دراصل التَّلَاقِیْ تھا ی کی مناسبت سے ق کو زیر دی گئی ہے اور ی کو تخفیفاً حذف کیا گیا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

10 تُجْزٰی دراصل تُجْزَیُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کو الف سے بدلا گیا ہے تو تُجْزٰی ہو گیا ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 یُطَاعُ دراصل یُطْوَعُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق و کو ا سے بدلا جاتا ہے اور یہاں علامت یہ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿13﴾	اور نہیں نصیحت حاصل کرتا مگر (وہی) جو رجوع کرتا ہے ﴿13﴾
فَادۡعُوا اللّٰهَ	پس تم اللہ کو پکارو (اس حال میں کہ)
مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ	اسکے لیے دین (بندگی) کو خالص کرنے والے ہو
وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿14﴾	اور اگرچہ کافرلوگ برا ہی مانیں ﴿14﴾
رَفِيۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ ۚ	(وہ) بہت بلند درجوں والا صاحب عرش ہے
يُلۡقِى الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِهٖ	وہ اپنے حکم سے روح ڈالتا ہے (یعنی وحی بھیجتا ہے)
عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے
لِيُنۡذِرَ يَوۡمَ التَّلَاقِ ۙ ﴿15﴾	تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ ﴿15﴾
يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ	جس دن وہ (قبروں سے نکل کر) ظاہر ہوں گے
لَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡهُمۡ شَىۡءٌ ؕ	اللہ پر ان کی کوئی چیز چھپی نہیں ہوگی
لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ؕ	(اللہ تعالیٰ پوچھے گا) آج کس کی بادشاہی ہے
لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿16﴾	(پھر اللہ خود ہی فرمائے گا) اللہ کی جو اکیلا ہے بہت غالب ہے ﴿16﴾
اَلۡيَوۡمَ تُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ	آج ہر نفس کو بدلہ دیا جائے گا
بِمَا كَسَبَتۡ ؕ لَا ظُلۡمَ الۡيَوۡمَ ؕ	اس کا جو اُس نے کمایا، آج کوئی ظلم نہ ہوگا
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿17﴾	بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿17﴾
وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ	اور آپ اُنہیں قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے ڈرائیں
اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَى الۡحَنَاجِرِ	جب دل گلوں کے پاس (آ پہنچیں گے)
كٰظِمِيۡنَ ؕ	غم سے بھرے ہوئے ہوں گے
مَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ حَمِيۡمٍ	ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا
وَّلَا شَفِيۡعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿18﴾	اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَتَذَكَّرُ: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- يُّنِيۡبُ: انابت الی اللہ، منیب۔
- فَادۡعُوا: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- مُخۡلِصِيۡنَ: خلوص، اخلاص، مخلص۔
- كَرِهَ: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- رَفِيۡعُ: رفعت، سطح مرتفع۔
- الدَّرَجٰتِ: درجہ، درجات۔
- ذُو الۡعَرۡشِ: ذوالجلال، ذومعنی/عرش عظیم۔
- يُلۡقِى: القاء۔
- اَمۡرِهٖ: امر، آمر، مامور، امور۔
- يَّشَآءُ: ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
- عِبَادِهٖ: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- التَّلَاقِ: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- يَوۡمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يَخۡفٰى: مخفی، خفیہ، اخفا۔
- شَىۡءٌ: شے، اشیائے خورد و نوش۔
- الۡمُلۡكُ: مالک الملک، مُلک۔
- الۡوَاحِدِ: واحد، احد، توحید، موحّد۔
- الۡقَهَّارِ: قہرالٰہی، جبار وقہار۔
- تُجۡزٰى: جزاوسزا، جزاک اللہ۔
- بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- كَسَبَتۡ: کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
- ظُلۡمَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- سَرِيۡعُ: سریع الحرکت، سرعت۔
- يَوۡمَ: یوم، ایام، یوم پاکستان۔
- الۡقُلُوۡبُ: قلبی تعلق، امراض قلب۔
- لِلظّٰلِمِيۡنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- شَفِيۡعٍ: شفاعت، شافع محشر۔
- يُّطَاعُ: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَعۡلَمُ	خَآئِنَةَ الۡاَعۡيُنِ [1]	وَمَا	تُخۡفِي [1]	الصُّدُوۡرُ [2] (19)
وہ جانتا ہے	آنکھوں کی خیانت	اور جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے

وَ	اللّٰهُ	يَقۡضِيۡ	بِالۡحَقِّ ؕ [3]	وَ	الَّذِيۡنَ [4]
اور	اللہ	وہ فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور	(وہ) جن کو

يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ [5]	لَا يَقۡضُوۡنَ [6]	بِشَيۡءٍ ؕ [3][7]
وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	نہیں وہ سب فیصلہ کرسکتے	کسی (بھی) چیز کا

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ السَّمِيۡعُ [9][8]	الۡبَصِيۡرُ [9] (20) ع	اَوَ [10]	لَمۡ
بیشک	اللہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	اور کیا	نہیں

ع 2 11 7

يَسِيۡرُوۡا [11]	فِي الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ [12]
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	(کہ) پس وہ سب دیکھ لیتے	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ [1]	الَّذِيۡنَ [4]	كَانُوۡا [12]	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	كَانُوۡا [12]	هُمۡ
انجام	(اُن لوگوں کا) جو	وہ سب تھے	اُن سے پہلے	تھے وہ سب	وہ سب

اَشَدَّ [13]	مِنۡهُمۡ	قُوَّةً [1]	وَّاٰثَارًا	فِي الۡاَرۡضِ
زیادہ سخت	اُن سے	قوت (میں)	اور نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے	زمین میں

فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ [2]	بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ [3]	وَمَا	كَانَ [12]
پھر پکڑ لیا اُنہیں	اللہ نے	اُنکے گناہوں کے سبب	اور نہ	تھا

لَهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنۡ وَّاقٍ [5][7][14] (21)	ذٰلِكَ [15]	بِاَنَّهُمۡ [3]
اُن کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ	اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ

كَانَتۡ [1]	تَّاۡتِيۡهِمۡ [1]	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ [1][3]	فَكَفَرُوۡا
(ایسے) تھے	آتے اُن کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو اُنہوں نے انکار کیا

فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ ؕ [2]	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ (22)
پھر پکڑ لیا اُن کو	اللہ نے	بیشک وہ	بہت طاقتور	سخت سزا دینے والا (ہے)

وَلَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰى	بِاٰيٰتِنَا [3]	وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ (23)
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور واضح دلیل (کے ساتھ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 آخر میں ۃ، تْ، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 اَلَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

5 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

8 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

9 فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

12 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

13 شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

14 وَاقٍ یہ اصل میں وَاقِيٌ تھا تخفیف اور پڑھنے میں آسانی کے لیے آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

15 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے
وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾	اور (اُسے بھی) جو (ان کے) سینے چھپاتے ہیں۔ ﴿19﴾
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ	اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور (وہ لوگ) جن کو وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں
لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ	وہ کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے
ع 11 7 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾	بیشک اللہ ہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ﴿20﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	(کہ) پس وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اُن (لوگوں) کا جو اُن سے پہلے تھے
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ سب اُن سے قوت میں زیادہ سخت تھے
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے (بڑھ کر تھے)
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	پھر اللہ نے انہیں اُنکے گناہوں کے سبب پکڑ لیا
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾	اور اُنکو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا نہ تھا۔ ﴿21﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ (ایسے تھے کہ)
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ	اُن کے پاس اُن کے رسول آتے تھے
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے انکار کیا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾	بیشک وہ بہت طاقتور سخت سزا (دینے) والا ہے۔ ﴿22﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھیجا
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿23﴾	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَآئِنَةَ : خیانت، خائن۔
الْاَعْيُنِ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
تُخْفِي : مخفی، خفیہ، اخفا۔
الصُّدُوْرُ : صدری علم، شرح صدر۔
يَقْضِيْ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
بِشَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
السَّمِيْعُ : آلہ سماعت، سمع وبصر۔
الْبَصِيْرُ : سمع وبصر، بصارت۔
يَسِيْرُوْا : سیر کرنا، سیر وسیاحت، سیارہ۔
فَيَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
اَشَدَّ : شدید، شدت، اشد ضرورت۔
قُوَّةً : قوت، قوی، مقوی۔
اٰثَارًا : اثر، آثار، آثار قدیمہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
فَاَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
فَكَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔
شَدِيْدُ : شدید، شدت، تشدد، اشد۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت، ارسال۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ	وَهَامٰنَ	وَقَارُوۡنَ	فَقَالُوۡا [1]
فرعون کی طرف	اور ھامان	اور قارون (کی طرف)	تو اُنہوں نے کہا

سٰحِرٌ	كَذَّابٌ [2] (24)	فَلَمَّا [1]	جَآءَهُمۡ	بِالۡحَقِّ [3]
(یہ) جادوگر (ہے)	بہت جھوٹا	پس جب	وہ آیا اُن کے پاس	حق کے ساتھ

مِنۡ عِنۡدِنَا	قَالُوا	اقۡتُلُوۡۤا	اَبۡنَآءَ	الَّذِيۡنَ
ہماری طرف سے	(تو) اُنہوں نے کہا	تم سب قتل کرو	(اُن لوگوں کے) بیٹوں کو	جو

اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ	وَاسۡتَحۡيُوۡا	نِسَآءَهُمۡ ؕ
سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	اور تم سب زندہ رہنے دو	اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو

وَمَا [4]	كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ	اِلَّا	فِىۡ ضَلٰلٍ (25)	وَقَالَ
اور نہیں (تھی)	کافروں کی چال	مگر	ناکامی میں	اور کہا

فِرۡعَوۡنُ [5]	ذَرُوۡنِىۡۤ [6]	اَقۡتُلۡ	مُوۡسٰى	وَلۡيَدۡعُ [7]
فرعون نے	سب چھوڑ دو مجھے	میں قتل کردوں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ وہ پکارے

رَبَّهٗ ۚ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	اَنۡ يُّبَدِّلَ	دِيۡنَكُمۡ [8]	اَوۡ
اپنے رب کو	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ وہ بدل ڈالے گا	تمہارا دین	یا

اَنۡ	يُّظۡهِرَ	فِى الۡاَرۡضِ	الۡفَسَادَ (26)	وَقَالَ
یہ کہ	وہ پھیلا دے گا	زمین میں	فساد	اور کہا

مُوۡسٰٓى	اِنِّىۡ	عُذۡتُ	بِرَبِّىۡ [3]	وَ	رَبِّكُمۡ [8]
موسیٰ نے	بیشک میں	میں پناہ میں آیا	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی

مِّنۡ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ [9]	لَّا يُؤۡمِنُ [10]	بِيَوۡمِ الۡحِسَابِ [3] ع (27)	وَقَالَ
ہر تکبر کرنے والے سے	(جو) وہ ایمان نہیں لاتا	یوم حساب پر	اور کہا

ع 3 7 8

رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ [11]	مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ	يَكۡتُمُ	اِيۡمَانَهٗۤ
ایک مؤمن آدمی (نے)	آل فرعون میں سے	وہ چھپائے ہوئے تھا	اپنا ایمان

اَ [12]	تَقۡتُلُوۡنَ	رَجُلًا [11]	اَنۡ	يَّقُوۡلَ	رَبِّىَ اللّٰهُ [13]
کیا	تم سب قتل کرتے ہو	ایک (ایسے) آدمی کو	کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب اللہ (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] یہ دراصل ذَرُوۡا + نِ + یْ تھا، وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے جبکہ فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[7] وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ عموماً چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[8] کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[12] علامت "أَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[13] رَبِّیَ دراصل رَبِّیۡ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے یْ کو زبر دی گئی ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ	فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾	تو اُنہوں نے کہا (یہ) بہت جھوٹا جادوگر ہے۔ ﴿24﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا	تو جب وہ اُنکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر آیا
قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ	(تو) اُنہوں نے کہا ان (لوگوں) کے بیٹوں کو قتل کرو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ	اور ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دو
وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾	اور نہیں تھی کافروں کی چال مگر ناکام ہی۔ ﴿25﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ	اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو
اَقْتُلْ مُوْسٰى	(کہ) میں موسیٰ کو قتل کر دوں
وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ	اور چاہیے کہ وہ اپنے رب کو بُلا لے
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾	یا یہ کہ وہ زمین میں فساد کو پھیلا دے گا۔ ﴿26﴾
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ	اور موسیٰ نے کہا بیشک میں پناہ میں آتا ہوں
بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ	اپنے رب کی، اور تمہارے رب (کی)
مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ	ہر (اس) تکبر کرنے والے سے (جو) ایمان نہیں رکھتا
ع 3/7/8 بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ۧ وَقَالَ	یوم حساب پر۔ ﴿27﴾ اور کہا
رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	آل فرعون میں سے ایک مؤمن آدمی نے
يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ	(جو) اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا
اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا	کیا تم ایک آدمی کو قتل کرتے ہو
اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ	(اس لیے) کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَقَالُوْا : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- سٰحِرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن۔
- كَذَّابٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- عِنْدِنَا : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
- اقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- اَبْنَآءَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔
- اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
- مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیّت۔
- اسْتَحْيُوْا : شرم وحیا، باحیا، بے حیائی۔
- نِسَآءَهُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
- الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔
- وَلْيَدْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
- يُّبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
- دِيْنَكُمْ : دین حنیف، دین ودنیا۔
- يُّظْهِرَ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- الْفَسَادَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
- يَّقُوْلَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- عُذْتُ : تعویذ، معاذاللہ، تعوذ۔
- بِرَبِّيْ : ربّ، ربِّ کائنات، ربوبیت۔
- كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- مُتَكَبِّرٍ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- يُؤْمِنُ : ایمان، مومن، امن۔
- بِيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- رَجُلٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
- اٰلِ : آل یاسر، آل محمد، آل واولاد۔
- يَكْتُمُ : کتمان علم، کتمانِ حق۔
- تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

وَقَدْ [1]	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ [2]	مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ
اور یقیناً	وہ آیا ہے تمہارے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے

وَ	اِنْ	يَّكُ [3]	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ ۚ
اور	اگر	وہ ہے	جھوٹا	تو اُسی پر (وبال) ہے	اس کے جھوٹ کا

وَ	اِنْ	يَّكُ [3]	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ [4]	بَعْضُ
اور	اگر	وہ ہے	سچا	(تو) پہنچے گا تم کو	کچھ حصہ

الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ ؕ [5]	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ [4]
جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک	اللہ	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا

مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ [6]	كَذَّابٌ [7] (28)	يٰقَوْمِ [8]
(اُسے) جو	وہ (ہو)	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا (ہو)	اے (میری) قوم

لَكُمُ [9]	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ
تم کو	بادشاہی (حاصل ہے)	آج	(اس حال میں کہ تم) سب غالب (ہو)

فِي الْاَرْضِ ۫	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا [10] [4]	مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ
زمین (ملک) میں	پھر کون	مدد کرے گا ہماری	اللہ کے عذاب سے	اگر

جَآءَنَا ؕ [10]	قَالَ	فِرْعَوْنُ [11]	مَآ [12]	اُرِيْكُمْ [13]
وہ آ گیا ہمارے پاس	کہا	فرعون نے	نہیں	میں دکھاتا تمہیں

اِلَّا	مَآ [12]	اَرٰى	وَ	مَآ [12]	اَهْدِيْكُمْ [13]
مگر (وہی)	جو	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں	میں رہنمائی دیتا تمہیں

اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ (29)	وَقَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ
مگر	بھلائی کے راستے (کی)	اور کہا	(اُس نے) جو	ایمان لایا

يٰقَوْمِ [8]	اِنِّيْٓ [14]	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ [15] لا (30)
اے (میری) قوم	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	گروہوں (اُمتوں) کے دن کی طرح

مِثْلَ دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ
حال کی طرح	قوم نوح (کے)	اور عاد	اور ثمود

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[2] اٰت اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] يَكُ دراصل يَكُوْنُ تھا قاعدے کے مطابق وٗ کی پیش پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا پھر تخفیفاً آخر سے نْ کو بھی حذف کیا گیا ہے۔

[4] یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] يَعِدُ دراصل يَوْعِدُ تھا قاعدے کے مطابق وْ کو حذف کیا گیا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] يٰقَوْمِ دراصل يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے حذف کی گئی ہے۔

[9] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[10] فعل کے بعد نَا کا ترجمہ ہماری، ہمارے پاس ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے جب مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

[13] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[14] اِنِّيْٓ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔

[15] جنہوں نے اللہ کے رسولوں کو جھٹلایا تو اس کی پاداش میں تباہ کر دیے گئے۔

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	جبکہ یقیناً وہ تمہارے پاس واضح دلائل کیساتھ آیا ہے
مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا	تمہارے رب کی طرف سے، اور اگر وہ جھوٹا ہے
فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ	تو اُسی پر اس کے جھوٹ کا (وبال) ہے
وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا	اور اگر وہ سچا ہے (تو)
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ	تم کو کچھ حصہ (اس عذاب کا) پہنچے گا
الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ	جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	بیشک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (28)	(اُسے) جو وہ حد سے بڑھنے والا بہت جھوٹا ہو۔ (28)
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ	اے میری قوم آج تم کو بادشاہی حاصل ہے
ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫	(اس حال میں کہ تم) زمین (ملک) میں غالب ہو
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	پھر کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے
اِنْ جَآءَنَا ؕ	اگر وہ ہمارے پاس آگیا
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا	فرعون نے کہا نہیں میں دکھاتا تمہیں مگر (وہی)
مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ	جو میں دیکھتا ہوں اور نہیں میں رہنمائی دیتا تمہیں
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ (29)	مگر بھلائی کے راستے کی۔ (29)
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ	اور اُس نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر (کہیں گزشتہ
مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۙ (30)	گروہوں (اُمتوں) کے دن کی طرح (تم پر عذاب نہ آجائے) (30)
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ	یعنی قوم نوح کے حال کی طرح
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ	اور عاد و ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہوجائے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- كَاذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- فَعَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- صَادِقًا : صداقت، صدقِ دل۔
- يُّصِبْكُمْ : مصیبت، آلام ومصائب۔
- يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- يَهْدِيْ : ہدایت، ہادی برحق۔
- مُسْرِفٌ : اسراف وتبذیر۔
- يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت۔
- الْمُلْكُ : مالک الملک، مُلک۔
- الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
- ظٰهِرِيْنَ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- يَّنْصُرُنَا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
- قَالَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- اُرِيْكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء۔
- اَهْدِيْكُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔
- سَبِيْلَ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- الرَّشَادِ : رشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
- قَالَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- اٰمَنَ : ایمان، مومن، امن۔
- يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت۔
- اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
- مِّثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الْاَحْزَابِ : حزب اللہ، حزب الشیطان۔

وَ	اَلَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ط [1]	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ [2]
اور	(وہ لوگ) جو	ان کے بعد ہوئے	اور نہیں	اللہ	چاہتا

ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ [3] (31)	وَ	يٰقَوْمِ [4]	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
ظلم کرنا	(اپنے) بندوں پر	اور	اے (میری) قوم	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ [5][6] لا (32)	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ [7]
تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن (سے)	(جس) دن	تم سب پھرو گے

مُدْبِرِيْنَ ج [8]	مَا	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ج [9][1]
سب پیٹھ پھیرنے والے ہو کر	نہیں	تمہارے لیے	اللہ سے	کوئی بچانے والا

وَمَنْ	يُّضْلِلِ [2]	اللّٰهُ [10]	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ [11][9][1] (33)
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا

وَ	لَقَدْ [12]	جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	بلاشبہ یقیناً	آیا تمہارے پاس	یوسف علیہ السلام	(اس) سے پہلے	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا زِلْتُمْ [13]	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا [14]	جَآءَكُمْ	بِهٖ ط
پھر ہمیشہ رہے تم	شک میں	(اس) سے جو	وہ لایا تمہارے پاس	اس کو

حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ [15]	اللّٰهُ
یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	(تو) تم نے کہا	ہرگز نہیں وہ بھیجے گا	اللہ

مِنْۢ بَعْدِهٖ [1]	رَسُوْلًا ط [9]	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ [2]	اللّٰهُ
اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُۨ [16] صلے (34)	اۨلَّذِيْنَ
(اُسے) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا (ہو)	(وہ لوگ) جو

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ [9]
وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات میں	بغیر کسی دلیل کے

اَتٰىهُمْ ط	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ
(جو) آئی ہو اُن کے پاس	بڑی بات ہے	ناراضی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 یہاں یہ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 یہاں لِ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔

4 يٰقَوْمِ دراصل يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف کی گئی ہے۔

5 اس فعل میں "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 يَوْمَ التَّنَادِ ایک دوسرے کو پکارنے کا دن اس سے مراد قیامت کا دن کیونکہ اس دن جہنمی ایک دوسرے کو آواز دیں گے۔

7 تُوَلُّوْنَ دراصل تُوَلِّيُوْنَ تھا قاعدے کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اللہ نے نصیحت کر دی جب بندہ ضد کر کے گمراہی میں پڑا رہتا ہے تو اللہ اُسے گمراہی میں پڑا رہنے دیتا ہے تو یہ اللہ کا گمراہ کرنا ہے یعنی اللہ زبردستی ہدایت نہیں دیتا۔

11 هَادٍ دراصل هَادِيٌ تھا قاعدے کے مطابق ی کو حذف کیا گیا ہے اور د کو تنوین دی گئی ہے۔

12 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

13 مَا + زِلْتُمْ میں مَا اور زِلْتُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ رہے کیا گیا ہے۔

14 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

15 فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

16 مُرْتَابٌ دراصل مُرْتَيِبٌ تھا قاعدے کے مطابق ی کو الف سے بدلا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	اور (اُن لوگوں کے حال کی طرح) جو ان کے بعد ہوئے
وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ (31)	اور اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ (31)
وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور اے میری قوم بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
يَوْمَ التَّنَادِ (32) ۙ	ایک دوسرے کو پکارنے (یعنی قیامت) کے دن سے۔ (32)
يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ	جس دن تم پیٹھ پھیرتے ہوئے (میدان حشر سے) پھرو (بھاگو) گے
مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ہوگا
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (33)	تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (33)
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ	اور بلاشبہ یقیناً تمہارے پاس یوسف علیہ السلام (بھی) آئے
مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ	اس سے پہلے واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ	پھر تم ہمیشہ شک میں رہے
مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ	اس سے جس کو وہ تمہارے پاس لائے
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ	یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے
قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ	(تو) تم نے کہا: اللہ ہرگز نہیں بھیجے گا
مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ	اسکے بعد کوئی رسول
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے اُسے جو (کہ)
هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ (34) ۖۚ	وہ حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہو۔ (34)
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وہ (لوگ) جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ	بغیر کسی دلیل کے (جو) اُن کے پاس آئی ہو
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ	(یہ جھگڑا کرنا) اللہ کے نزدیک بڑی ناراضی کی بات ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَعْدِهِمْ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد، ارادت مند
لِّلْعِبَادِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
التَّنَادِ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
يَوْمَ	: یوم، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مُدْبِرِيْنَ	: دُبر، ادبارِ زمانہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن۔
يُّضْلِلِ	: ضلالت وگمراہی۔
هَادٍ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر
شَكٍّ	: شک، مشکوک، شک وشبہ۔
مِّمَّا	: منجانب/ماحول، ماتحت۔
حَتّٰٓى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
هَلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
قُلْتُمْ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
يَّبْعَثَ	: بعث بعد الموت، بعثت۔
رَسُوْلًا	: رسول، مرسل، رسالت۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
مُسْرِفٌ	: اسراف وتبذیر۔
مُّرْتَابٌ	: کتاب لاریب، ریب وتردد۔
يُجَادِلُوْنَ	: جنگ وجدل، جدال۔
فِيْٓ	: فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت
اٰيٰتِ	: آیت، آیات، آیتیں۔
اللّٰهِ	: الٰہ العالمین، توحید اُلوہیت۔
بِغَيْرِ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
كَبُرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	عِنْدَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ [1]	يَطْبَعُ اللّٰهُ [3][2]
اور	(انکے) نزدیک (بھی) جو	سب ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ
عَلٰى كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ [4]	جَبَّارٍ [5] (35)	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ [3]
ہر دل پر	تکبر کرنے والے	سخت سرکش (کے)	اور کہا	فرعون نے
يٰهَامٰنُ	ابْنِ [6]	لِيْ	صَرْحًا [7]	لَّعَلِّيْٓ
اے ہامان	تو بنا	میرے لیے	ایک بلند عمارت (محل)	تاکہ میں
اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ (36) ۙ	اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ [8]	فَاَطَّلِعَ	
میں پہنچ جاؤں	راستوں پر	آسمانوں کے راستوں پر	پھر میں جھانکوں	
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا ؕ
موسیٰ کے معبود کی طرف	اور	بے شک میں	واقعی میں سمجھتا ہوں اُسے	جھوٹا
وَ	كَذٰلِكَ [1]	زُيِّنَ [9]	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
اور	اسی طرح	مزین کر دیا گیا	فرعون کے لیے	اس کے عمل کی برائی کو
وَ	صُدَّ [10]	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَمَا [11]	كَيْدُ فِرْعَوْنَ
اور	وہ روکا گیا	(سیدھے) راستے سے	اور نہیں (تھی)	فرعون کی چال
اِلَّا	فِيْ تَبَابٍ (37) ع	وَقَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ
مگر	تباہی میں	اور کہا	(اُس شخص نے) جو	ایمان لایا تھا
يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ [12]	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	
اے (میری) قوم	تم سب میرے پیچھے چلو	میں بتاؤں گا تمہیں	راستہ	
الرَّشَادِ (38) ج	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا [13]	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا [8]
بھلائی (کا)	اے (میری) قوم	بے شک صرف	یہ	دنیاوی زندگی
مَتَاعٌ ز	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ [8]	هِيَ
(معمولی) فائدہ (ہے)	اور	بلاشبہ	آخرت	وہ
دَارُ الْقَرَارِ (39)	مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً [8][7]	
قرار کا گھر (ہے)	جس نے	عمل کیا	کسی برائی (کا)	

ع 4 10 9

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

2 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

4 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 اِبْنِ دراصل اِبْنِيْ تھا قاعدے کے مطابق آخر سے ی کو حذف کیا گیا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

8 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 صُدَّ دراصل صُدِدَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق دو د کو شد کے ساتھ اکٹھا کیا گیا ہے۔

11 مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

12 اتَّبِعُوْنِ دراصل اتَّبِعُوْا + نِ + ی تھا، وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے، جبکہ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے اور یہاں آخر سے ی تخفیفاً حذف ہے۔

13 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْاؕ	اور ان کے نزدیک (بھی) جو ایمان لائے
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾	ہر متکبر سخت سرکش کے دل پر۔ ﴿35﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ	اور فرعون نے کہا: اے ہامان!
ابْنِ لِيْ صَرْحًا	تو میرے لیے ایک بلند عمارت (محل) بنا
لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾ۙ	تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) راستوں پر پہنچ جاؤں۔ ﴿36﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ	آسمانوں کے راستوں پر
فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	پھر میں موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًاؕ	اور بیشک میں واقعی اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ	اور اسی طرح مزین کر دیا گیا
لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	فرعون کے لیے اس کا برا عمل
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِؕ	اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیا گیا
ع 4 10 9 وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ع	اور نہیں تھی فرعون کی چال مگر تباہی ہی میں۔ ﴿37﴾
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ	اور کہا (اس شخص نے) جو ایمان لایا تھا
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ	اے میری قوم! میرے پیچھے چلو
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ج	میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا۔ ﴿38﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اے میری قوم! بیشک صرف یہ دُنیاوی زندگی
مَتَاعٌ ز	(تو) معمولی فائدہ اُٹھانا ہے
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾	اور بلاشبہ آخرت وہی قرار کا گھر ہے۔ ﴿39﴾
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً	جس نے کوئی برائی کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يَطْبَعُ	: طباعت، مطبع۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
قَلْبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
مُتَكَبِّرٍ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
جَبَّارٍ	: جبر، جبار وقہار، جبروت۔
ابْنِ	: بانی، بنا، بناءُ النا۔
اَبْلُغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
اِلٰهِ	: اُلوہیت، الٰہ، الٰہ العالمین۔
لَاَظُنُّهٗ	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
كَاذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
زُيِّنَ	: مزین، تزئین، زینت۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
السَّبِيْلِ	: فی سبیل اللہ۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
اتَّبِعُوْنِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْدِكُمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الرَّشَادِ	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
الْحَيٰوةُ	: موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
مَتَاعٌ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
الْاٰخِرَةَ	: فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
دَارُ	: دارِ فانی، دارالکتب، دیارِ غیر۔
الْقَرَارِ	: قرار گاہ۔
عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
سَيِّئَةً	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَلَا	يُجْزٰٓى [1][2]	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ
تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	اس کی مثل	اور	جس نے
عَمِلَ صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ [3][4]	اَوْ	اُنْثٰى [5]	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
نیک عمل کیا	کوئی مرد (ہو)	یا	(کوئی) عورت	جبکہ وہ	مؤمن (ہو)

فَاُولٰٓئِكَ [6]	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ [5]	يُرْزَقُوْنَ [2]
تو وہی (لوگ)	وہ سب داخل ہوں گے	جنت (میں)	وہ سب رزق دیے جائیں گے

فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾	وَ	يٰقَوْمِ [7]	مَا [8]	لِيْٓ
اس میں	بغیر حساب	اور	اے (میری) قوم	کیا (ہے)	مجھ کو

اَدْعُوْكُمْ	اِلَى النَّجٰوةِ [5]	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ [9]
(کہ) میں بلاتا ہوں تمہیں	نجات کی طرف	اور	تم سب بلاتے ہو مجھے
اِلَى النَّارِ ﴿41﴾	تَدْعُوْنَنِيْ [9]	لِاَكْفُرَ [10]	بِاللّٰهِ [11]
آگ کی طرف	تم سب بلاتے ہو مجھے	تاکہ میں کفر کروں	اللہ کے ساتھ

وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ [11]	مَا [8]	لَيْسَ	لِيْ
اور	میں شریک ٹھہراؤں	اُس کے ساتھ	جو (کہ)	نہیں	مجھ کو

بِهٖ [11]	عِلْمٌ [4]	وَّاَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى الْعَزِيْزِ
اس کا	کوئی علم	اور میں	میں بلاتا ہوں تمہیں	خوب غالب کی طرف

الْغَفَّارِ ﴿42﴾	لَا جَرَمَ [12]	اَنَّمَا [13]	تَدْعُوْنَنِيْٓ [9]
(جو) بہت بخشنے والا	(اس میں) کوئی شک نہیں	کہ یقیناً وہ جو	تم سب بلاتے ہو مجھے

اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ [5]	فِي الدُّنْيَا
اس کی طرف	نہیں (ہے درست)	اس کے لیے	پکارنا	دنیا میں
وَلَا	فِي الْاٰخِرَةِ [5][14]	وَاَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَى اللّٰهِ
اور نہ	آخرت میں	اور بلاشبہ	ہمارا لوٹنا	اللہ کی طرف (ہے)
وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ [15]	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾
اور	(یہ) کہ یقیناً	سب حد سے بڑھنے والے	وہ سب	آگ والے ہیں

النصف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يُجْزٰى دراصل يُجْزَىُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يُجْزٰى ہوگیا۔

[2] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اسم کے آخر میں ـى اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔

[7] يٰقَوْمِ دراصل يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے حذف کی ہوئی ہے۔

[8] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] یہ دراصل تَدْعُوْنَ+نِ+يْ تھا، جب فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[11] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[12] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں پوری جنس کی نفی اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] اَنَّمَا میں مَا کا ترجمہ جو ہے اور مَا کو اَنَّ سے الگ ہونا چاہیے تھا لیکن قرآنی کتابت میں اَنَّ کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

[14] یعنی نہ دنیا میں کسی کی دعا قبول کر سکتا ہے اور نہ آخرت میں کسی کی سفارش کر سکتا ہے۔

[15] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ	تو وہ بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اس کی مثل (جیسا)
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	اور جس نے نیک عمل کیا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ	کوئی مرد ہو یا کوئی عورت جبکہ وہ مومن ہو
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو وہی (لوگ) جنت میں داخل ہوں گے
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾	وہ اس میں بے حساب رزق دیے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ	اے میری قوم! مجھے کیا ہے
اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ	(کہ) میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں
وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿41﴾	اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ ﴿41﴾
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ	تم مجھے (اس لیے) بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں
وَاُشْرِكَ بِهٖ	اور میں اُس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں
مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ	جس کا مجھے کوئی علم نہیں
وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ	اور میں تمہیں بلاتا ہوں
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾	خوب غالب بہت بخشنے والے (رب) کی طرف۔ ﴿42﴾
لَا جَرَمَ	(اس میں) کوئی شک نہیں
اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ	کہ بے شک تم مجھے جس چیز کی طرف بلاتے ہو
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ	اس کا پکارا جانا (کسی صورت درست) نہیں ہے
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ	(نہ) دنیا میں اور نہ آخرت میں
وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ	اور بلاشبہ (مرنے کے بعد) ہمارا لوٹنا اللہ کی طرف ہے
وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ	اور یہ کہ بلاشبہ حد سے بڑھنے والے
هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾	وہی آگ والے (یعنی دوزخی) ہیں۔ ﴿43﴾

النصف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُجْزٰٓى : جزاوسزا، جزاک اللّٰہ۔
اِلَّا : الاماشاءاللّٰہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
مِثْلَهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
صَالِحًا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
ذَكَرٍ : مذکر و مونث، تذکیر و تانیث
اُنْثٰى : مونث و مذکر، تذکیر و تانیث
مُؤْمِنٌ : ایمان، مومن، امن۔
يَدْخُلُوْنَ : دخل، داخل، داخلہ۔
الْجَنَّةَ : جنت، جنت الفردوس۔
يُرْزَقُوْنَ : رزق، رزّاق، رازق۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِغَيْرِ : دیار غیر، غیر اللّٰہ۔
اَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعی، دعوت۔
اِلَى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّجٰوةِ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق، نار جہنم۔
لِاَكْفُرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک۔
عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْغَفَّارِ : مغفرت، استغفار، استغفراللّٰہ
تَدْعُوْنَنِيْٓ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
مَرَدَّنَا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف و تبذیر۔
اَصْحٰبُ : صاحب المال، صحابی، صحابہ۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق، نار جہنم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَسَتَذْكُرُوْنَ [1]	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ ط [2][3]	وَ
پس عنقریب ضرور تم سب یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تم سے	اور

اُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِيْرٌ [4]
میں سپرد کرتا ہوں	اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	بلاشبہ اللہ	خوب دیکھنے والا (ہے)

بِالْعِبَادِ (44)	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ [5]	سَيِّاٰتِ [6]	مَا
(اپنے) بندوں کو	پھر بچالیا اُسے	اللہ نے	(ان) برائیوں (سے)	جو

مَكَرُوْا	وَحَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ (45) ج
ان سب نے تدبیریں کیں	اور گھیر لیا	آلِ فرعون کو	برے عذاب (نے)

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ [7]	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ
آگ (ہے)	وہ سب پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح	اور

عَشِيًّا ج	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ [6]	السَّاعَةُ قف [5][6]
شام	اور	(جس) دن	قائم ہو گی	قیامت

اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ [8] (46)	وَ	اِذْ
تم داخل کرو	آلِ فرعون کو	سخت ترین عذاب (میں)	اور	جب

يَتَحَآجُّوْنَ [9]	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ	الضُّعَفٰٓؤُا [5][10]
وہ آپس میں سب جھگڑ رہے ہوں گے	آگ میں	تو وہ کہیں گے	کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ [3]	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا [11]
(ان) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	بے شک ہم	ہم تھے

لَكُمْ [2]	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ [12]
تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم	سب ہٹانے والے (ہو)

عَنَّا [13]	نَصِيْبًا	مِّنَ النَّارِ (47)	قَالَ [14]	الَّذِيْنَ
ہم سے	کچھ حصہ	آگ سے	کہیں گے	(وہ لوگ) جو

اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ لا
سب بڑے بنے ہوئے تھے	بے شک ہم	سب	اس (آگ) میں (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. فعل کے شروع میں "سَ" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
3. قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
4. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
6. ات، ة، ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
7. فعل کے شروع میں علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. اَشَدَّ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
9. "تَ" اور "ا" میں عموماً کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. الضُّعَفٰٓؤُا کے آخر میں ا قرآنی کتابت میں زائد ہے اور اس سے پہلے و نہیں بلکہ ہمزہ ہے۔
11. كُنَّا دراصل كَوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔
12. مُغْنُوْنَ دراصل مُغْنِيُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے، اسم کے شروع مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. عَنَّا دراصل عَنْ+نَا مجموعہ ہے۔
14. یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَسَتَذْكُرُوْنَ	پس عنقریب ضرور تم یاد کرو گے
مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ط	(اُسے) جو میں تم سے کہتا ہوں
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط	اور میں اپنا معاملہ اللہ کی طرف سپرد کرتا ہوں
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (44)	بلاشبہ اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔ (44)
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ	پھر اس (موسیٰ) کو اللہ نے (ان) برائیوں سے بچا لیا
مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ	جو انہوں نے تدبیریں کیں اور گھیر لیا
بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ج (45)	آلِ فرعون کو برے عذاب نے۔ (45)
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا	(وہ عذاب) آگ ہے جس پر وہ پیش کیے جاتے ہیں
غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ج	صبح اور شام
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف	اور جس دن قیامت قائم ہو گی
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ	(کہا جائے گا) آلِ فرعون کو داخل کرو
اَشَدَّ الْعَذَابِ (46)	سخت ترین عذاب میں۔ (46)
وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ	اور جب وہ آگ میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے
فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا	تو کمزور لوگ کہیں گے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بے شک ہم تو تمہارے تابع تھے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تو کیا تم ہم سے ہٹانے والے ہو
نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ (47)	آگ کا کچھ حصہ۔ (47)
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	(وہ لوگ) جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ لا	بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں رہیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَسَتَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَقُوْلُ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- اُفَوِّضُ : تفویض کار (سپرد کرنا)۔
- اَمْرِيْٓ : امر، آمر، مامور، امور۔
- بَصِيْرٌ : سمع و بصر، بصارت۔
- بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- فَوَقٰىهُ : تقویٰ، متقی۔
- سَيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- مَكَرُوْا : مکر و فریب، مکار۔
- اٰلَ : آل اولاد، آلِ رسول۔
- سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- يُعْرَضُوْنَ : عرض، معروضات، عرضی۔
- عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- عَشِيًّا : نماز عشاء، عشائیہ۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- تَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
- اَدْخِلُوْٓا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
- اَشَدَّ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
- الْعَذَابِ : عذاب قبر، عذاب آخرت
- النَّارِ : نوری و ناری مخلوق، نار جہنم۔
- فَيَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
- الضُّعَفٰٓؤُا : ضعف، ضعیف، ضعفا۔
- اسْتَكْبَرُوْٓا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- تَبَعًا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- نَصِيْبًا : اپنا نصیب، نصیب کی بات
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ۔
- كُلٌّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- فِيْهَآ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ [1] (48)
بلاشبہ	اللہ نے	یقیناً	فیصلہ کر دیا	بندوں کے درمیان

وَقَالَ [2]	الَّذِيْنَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ [3][4]
اور کہیں گے	(وہ لوگ) جو	آگ میں (ہونگے)	جہنم کے داروغوں سے

ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا [5]
تم سب دعا کرو	اپنے رب سے	(کہ) وہ ہلکا کر دے	ہم سے	کسی دن

مِّنَ الْعَذَابِ (49)	قَالُوْٓا [2]	اَوَ [6]	لَمْ	تَكُ [7][8]
(کچھ) عذاب میں سے	(تو) وہ سب کہیں گے	(بھلا) کیا اور	نہیں	تھے

تَاْتِيْكُمْ [7]	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ط [9]	قَالُوْا [2]
آیا کرتے تمہارے پاس	تمہارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	وہ سب کہیں گے

بَلٰى ط	قَالُوْا [2]	فَادْعُوْا ج	وَ	مَا [10]
ہاں کیوں نہیں	وہ سب کہیں گے	تو تم سب (خود ہی) دعا کرو	اور	نہیں (ہوگی)

دُعٰٓؤُا [11]	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ (50) ع	اِنَّا
دعا	کافروں کی	مگر	بے کار میں	بے شک ہم

ع 5 13 10

لَنَنْصُرُ [12]	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ضرور ہم مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی	اور	(ان لوگوں کی) جو	سب ایمان لائے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [9]	وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ [13]	الْاَشْهَادُ [14] لا (51)
دنیوی زندگی میں	اور	(اس) دن	وہ کھڑے ہوں گے	گواہ

يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ [15]	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ
(جس) دن	نہیں	وہ نفع دے گی	ظالموں کو	ان کی معذرت

وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ [9]	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ (52)
اور	ان کے لیے	لعنت (ہے)	اور	ان کے لیے	بُرا	گھر (ہے)

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا [16]	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا [16]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	ہدایت	اور	ہم نے وارث بنایا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یعنی اللہ کا فیصلہ نازل ہو چکا اب تم اپنی سزا بھگتو، ہم اپنی بھگت رہے ہیں۔
2 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
3 قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
4 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔
5 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
6 جب "اَ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
7 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8 تَكُ دراصل تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے ن حذف کیا گیا ہے۔
9 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
10 مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔
11 دُعٰٓؤُا کے آخر میں ا قرآنی کتابت میں زائد ہے اور یہاں وَ نہیں بلکہ ہمزہ ہے۔
12 فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔
13 يَقُوْمُ واحد فعل ہے چونکہ اس کا تعلق الْاَشْهَادُ سے ہے، جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
14 یعنی قیامت کو بھی مدد کریں گے۔
15 يَنْفَعُ مذکر فعل ہے چونکہ اس کا تعلق لفظ مَعْذِرَتُ سے ہے، اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔
16 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو اس نَا کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ	بلاشبہ اللہ نے یقیناً (اب) فیصلہ کر دیا ہے
بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾	بندوں کے درمیان۔ ﴿48﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو آگ میں (جل رہے) ہوں گے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ	جہنم کے داروغوں سے تم اپنے رب سے دعا کرو
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا	(کہ) وہ ایک دن (تو) ہم سے ہلکا کر دے
مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾	کچھ عذاب۔ ﴿49﴾
قَالُوْٓا	(تو) وہ کہیں گے
اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ	اور (بھلا) کیا تمہارے پاس نہیں آیا کرتے تھے
رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	تمہارے رسول واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوْا بَلٰى ؕ	وہ کہیں گے: ہاں کیوں نہیں
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَ	وہ کہیں گے پھر تم (خود ہی) دعا کرو اور
ع 5 13 10 مَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع	نہیں ہوگی کافروں کی دعا مگر بے کار (اور بے اثر)۔ ﴿50﴾ ع
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا	بے شک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور (ان لوگوں کی) جو ایمان لائے دنیاوی زندگی میں (بھی)
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾	اور اس دن (بھی جب) گواہ کھڑے ہوں گے۔ ﴿51﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ	جس دن ظالموں کو نفع نہیں دے گی
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	ان کی معذرت اور ان کے لیے لعنت ہے
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾	اور ان کے لیے برا گھر ہے۔ ﴿52﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی
وَاَوْرَثْنَا	اور ہم نے وارث بنایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حَكَمَ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
بَيْنَ	: بین بین، بین الاقوامی۔
الْعِبَادِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر۔
ادْعُوْا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
رَبَّكُمْ	: ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
يُخَفِّفْ	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْعَذَابِ	: عذاب، عذاب الٰہی۔
رُسُلُكُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
فَادْعُوْا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
لَنَنْصُرُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
رُسُلَنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔
الْحَيٰوةِ	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
يَقُوْمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْاَشْهَادُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَعْذِرَتُهُمْ	: عذر، معذرت، معذور۔
اللَّعْنَةُ	: لعن، لعنت، لعین، ملعون۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
الدَّارِ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادی برحق۔
اَوْرَثْنَا	: وارث، وراثت، ورثا۔

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ ۙ﴿53﴾	هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى [1]
بنی اسرائیل (کو)	کتاب (کا)	(جو) ہدایت	اور	نصیحت (ہے)

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ [2]
عقلوں والوں کے لیے	تو آپ صبر کیجیے	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

وَّ	اسْتَغْفِرْ [3]	لِذَنْۢبِكَ [4]	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ
اور	آپ معافی مانگیے	اپنے گناہ کی	اور تسبیح کرتے رہیے	تعریف کے ساتھ

رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ [5]	وَ	الْاِبْكَارِ [5] ﴿55﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اپنے رب کی	شام کو	اور	صبح (کو)	بیشک	وہ (لوگ) جو

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ [6]	اَتٰىهُمْ ۙ
وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی آیات میں	بغیر کسی دلیل کے	(جو) آئی ہو ان کے پاس

اِنْ [7]	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ
نہیں (ہے)	ان کے سینوں میں	مگر	ایک بڑائی	نہیں (ہیں)	وہ سب

بِبَالِغِيْهِ ۚ [9] [8]	فَاسْتَعِذْ [3]	بِاللّٰهِ ۭ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ [10]
ہرگز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو	سو آپ پناہ مانگیے	اللہ سے	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ ﴿56﴾	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ [11]
سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	یقیناً پیدا کرنا	آسمانوں	اور زمین (کا)	زیادہ بڑا (کام ہے)

مِنْ خَلْقِ	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ [11]	النَّاسِ	لَا
پیدا کرنے سے	لوگوں کے	اور لیکن	بہت زیادہ	لوگ	نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	وَمَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ ۥ
وہ سب جانتے	اور نہیں	وہ برابر ہوسکتا	اندھا	اور دیکھنے والا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان لائے	اور	انہوں نے نیک اعمال کیے

وَلَا	الْمُسِيْٓءُ ۭ	قَلِيْلًا مَّا [12]	تَتَذَكَّرُوْنَ [13] ﴿58﴾
اور نہ	برائی کرنے والا (برابر ہوسکتے ہیں)	بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے آخر میں ـٰی واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] یہ وعدہ کہ ایک دن پیغمبر ضرور غالب ہوگا

[3] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] نبی ﷺ کو استغفار کا حکم دے کر ان کے درجات بلند کرنا مقصود ہے یا امت کو استغفار کی ترغیب دی گئی یہاں ذنب (قصور) سے مراد اُمت کے قصور ہیں یا چھوٹی لغزشیں ہیں جو آپ سے سرزد ہوئیں۔

[5] بِالْعَشِيِّ سے مراد دن کا آخری اور رات کا ابتدائی حصہ ہے اور الْاِبْكَارِ سے مراد رات کا آخری اور دن کا ابتدائی حصہ ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں زور پیدا ہو جاتا ہے

[9] بِبَالِغِيْهِ دراصل بِبَالِغِيْنَ+هٖ تھا قاعدے کے مطابق جمع کے نَ کو حذف کیا گیا ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ نبی ﷺ کو جھکا کر خود اونچے ہو کر رہیں تو وہ اس میں ہرگز کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔

[10] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

[11] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] یہاں علامت مَا زائد ہے جو کہ قلت میں تاکید کیلیے ہے۔

[13] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ﴿53﴾	بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ ﴿53﴾
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿54﴾	(جو) ہدایت اور نصیحت ہے عقلوں والوں کے لیے ﴿54﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ (کافروں کی تکلیف پر) صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ	اور معافی مانگیے اپنے گناہ کی
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیے
بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾	شام کو اور صبح (کو)۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بیشک (وہ لوگ) جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ	بغیر کسی دلیل کے (جو) ان کے پاس آئی ہو
اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ	نہیں ہے ان کے سینوں میں مگر ایک بڑائی (کی ہوس)
مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ	(جبکہ) وہ ہرگز اس (بڑائی) کو پہنچنے والے نہیں ہیں
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	سو آپ اللہ سے پناہ مانگیے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾	بیشک وہی خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿56﴾
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	لوگوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿57﴾
وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ	اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (نہ وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
وَلَا الْمُسِىْٓءُ ؕ	اور نہ برائی کرنے والا (برابر ہو سکتے ہیں)
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾	(حقیقت میں) بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو ﴿58﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْكِتٰبَ	کتاب، کاتب، کتابت۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
ذِكْرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
لِاُولِى	اولوا العزم، اولوالعلم۔
فَاصْبِرْ	صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
وَعْدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اسْتَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
سَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِالْعَشِىِّ	نمازِ عشا، عشائیہ۔
يُجَادِلُوْنَ	جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔
بِغَيْرِ	دیارِ غیر، غیر اللہ۔
صُدُوْرِهِمْ	شقِ صدر، شرحِ صدر۔
كِبْرٌ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
بِبَالِغِيْهِ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
فَاسْتَعِذْ	تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
السَّمِيْعُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
الْبَصِيْرُ	سمع و بصر، بصارت۔
لَخَلْقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی۔
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَسْتَوِى	مستوی، استواء، مساوات۔
الْبَصِيْرُ	سمع و بصر، بصارت۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمالِ صالحہ۔
لَا	لاجواب، لامحدود، لاعلم۔
الْمُسِىْٓءُ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت۔
تَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ	السَّاعَةَ [1]	لَاٰتِيَةٌ [1]	لَّا رَيْبَ [2]	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ
بے شک	قیامت	یقیناً آنے والی ہے	کوئی شک نہیں	اس میں	اور لیکن

اَكْثَرَ [3]	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [4] (59)	وَقَالَ	رَبُّكُمُ
بہت زیادہ	لوگ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	اور فرمایا	تمہارے رب نے

ادْعُوْنِيْٓ [5][6]	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تم سب مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہاری (دعا، پکار) کو	بے شک	(وہ لوگ) جو

يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ [7]	جَهَنَّمَ [8]
وہ سب تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	عنقریب ضرور وہ سب داخل ہوں گے	جہنم میں

ع 6 10 11

دٰخِرِيْنَ ع (60)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ [8]
سب ذلیل ہوکر	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

لِتَسْكُنُوْا [9]	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا ط [10]	اِنَّ اللّٰهَ
تاکہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور دن کو	(روشن) دکھانے والا	بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ [3]	النَّاسِ
یقیناً فضل والا (ہے)	لوگوں پر	اور لیکن	بہت زیادہ	لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ [4] (61)	ذٰلِكُمُ [11]	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ [12]
وہ سب شکر نہیں کرتے	یہی ہے	اللہ	تمہارا رب	پیدا کرنے والا

وقف لازم

كُلِّ شَيْءٍ م	لَآ اِلٰهَ [2]	اِلَّا هُوَ ز	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ [13] (62)
ہر چیز (کا)	کوئی معبود نہیں (ہے)	مگر وہی	تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو

كَذٰلِكَ [14][15]	يُؤْفَكُ [13]	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [1]
اسی طرح	بہکائے جاتے تھے	(وہ لوگ) جو	تھے وہ سب	اللہ کی آیات کا

يَجْحَدُوْنَ (63)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
وہ سب انکار کیا کرتے	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے

الْاَرْضَ [8]	قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً
زمین کو	قرار گاہ	اور	آسمان کو	چھت (بنایا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔
2. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔
3. اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
4. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
5. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
6. اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
7. فعل کے شروع میں "سَ" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
9. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
10. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اسکا اصل ترجمہ دکھانے والا ہے مراد روشن ہے
11. جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور یہ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے جسکا مقصد یہاں اللہ تعالیٰ کی عظمت وبلندی کا اظہار ہے۔
12. فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
13. یُ، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
14. كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند یا طرح کیا جاتا ہے
15. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے
لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ	اس میں کوئی شک نہیں اور لیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾	اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿59﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ	اور تمہارے رب نے فرمایا: تم مجھے پکارو
اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ	میں تمہاری (دعا، پکار) کو قبول کروں گا، بیشک (وہ لوگ) جو
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ	میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں
ع 6 10 11 سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع	عنقریب وہ ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔ ﴿60﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اللہ (وہ) ہے جس نے تمہارے لیے رات کو بنایا
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ	تاکہ تم اس میں آرام کرو
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اور دن کو روشن (بنایا تاکہ تم اس میں کام کرو)
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بیشک اللہ یقیناً (بڑے) فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾	اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ﴿61﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	یہی اللہ تمہارا رب ہے
وقف لازم خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر وہی (یعنی اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں)
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿62﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ	اسی طرح بہکائے جاتے تھے (وہ لوگ) جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾	اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔ ﴿63﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ	اللہ (وہ) ہے جس نے تمہارے لیے بنایا
الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً	زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت (بنایا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَيْبَ	: کتاب لاریب، ریب وتردد۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور۔
اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
لَا	: لاعلاج، لاعلم، لاجواب۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
ادْعُوْنِيْٓ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
اَسْتَجِبْ	: مستجاب الدعا، استجابت۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَيَدْخُلُوْنَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِتَسْكُنُوْا	: سکون، سکینت۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل ونہار۔
مُبْصِرًا	: سمع وبصر، بصارت، مبصر۔
لَذُوْ	: ذوالحجہ، ذوالفقار، ذومعنٰی۔
فَضْلٍ	فضل، فضیلت۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
لٰكِنَّ	: لیکن۔
اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَشْكُرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر۔
خَالِقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خوردونوش۔
اِلَّا	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔
كَذٰلِكَ	: کالعدم تنظیمیں، کماحقہ۔
بِاٰيٰتِ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
قَرَارًا	: قرار گاہ، سکون وقرار۔
السَّمَآءَ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	صَوَّرَكُمْ [1]	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ [1]	وَ
اور	اس نے شکل دی تمھیں	تو اچھی بنائیں	تمھاری صورتیں	اور

رَزَقَكُمْ [1]	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ [2]	ذٰلِكُمُ [3]	اللّٰهُ
اس نے رزق دیا تمھیں	پاکیزہ چیزوں سے	یہی (ہے)	اللہ

رَبُّكُمْ ۚۖ [1]	فَتَبٰرَكَ [4]	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ (64)
تمھارا رب	سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں (کا)

هُوَ الْحَيُّ [5]	لَآ اِلٰهَ [6]	اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ [7]
وہی زندہ ہے	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	پس تم سب پکارو اُسے

مُخْلِصِيْنَ [8]	لَهُ [9][10]	الدِّيْنَ ؕ	اَلْحَمْدُ
(اس حال میں کہ) سب خالص کرنے والے (ہو)	اس کے لیے	دین (بندگی کو)	سب تعریف

لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (65)	قُلْ
اللہ کے لیے (ہے)	(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں کا	آپ کہہ دیجیے

اِنِّيْ	نُهِيْتُ [11]	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ
بیشک میں	میں روک دیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں	(ان کی) جنھیں

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [12]	لَمَّا	جَآءَنِيَ [13]
تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	جب کہ	آگئیں میرے پاس

الْبَيِّنٰتُ [2]	مِنْ رَّبِّيْ ز	وَ	اُمِرْتُ [11]
واضح دلیلیں	میرے رب (کی طرف) سے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں

اَنْ	اُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (66)	هُوَ
کہ	میں فرمانبردار ہو جاؤں	تمام جہانوں کے رب کا	(اللہ) وہی (ہے)

الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ [1]	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
جس نے	پیدا کیا تمھیں	مٹی سے	پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ [14][2]	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ [14][2]
ایک نطفے (قطرے) سے	پھر	ایک جمے ہوئے خون سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[2] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور یہ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[4] "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

[5] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

[6] لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[10] لَهٗ دراصل لَهُ تھا اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے لَهٗ ہو گیا ہے

[11] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[14] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

وَصَوَّرَكُمْ	اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ	تو تمہاری صورتیں اچھی بنائیں
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ	یہی اللہ تمہارا رب ہے
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	پس اللہ بہت برکت والا ہے
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾ هُوَ الْحَيُّ	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿64﴾ وہی زندہ ہے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ	کوئی معبود نہیں مگر وہی (یعنی اسکے سوا کوئی معبود نہیں) پس تم اسی کو پکارو
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ	اس کے لیے دین (یعنی بندگی) کو خالص کرتے ہوئے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿65﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں روک دیا گیا ہوں
اَنْ اَعْبُدَ	کہ میں عبادت کروں (ان کی)
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو
لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ	جب کہ میرے پاس واضح دلیلیں آگئیں
مِنْ رَّبِّيْ ؗ	میرے رب کی طرف سے
وَاُمِرْتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اُسْلِمَ	کہ میں فرمانبردار ہو جاؤں
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾	تمام جہانوں کے رب کا۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	(اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں (پہلے) مٹی سے پیدا کیا
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	پھر ایک نطفے (قطرے) سے پھر ایک جمے ہوئے خون سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت۔
صَوَّرَكُمْ	: شکل و صورت، مصور، تصویر۔
فَاَحْسَنَ	: احسن الجزاء، حسن، احسان۔
رَزَقَكُمْ	: رزق، رزّاق، رازق۔
الطَّيِّبٰتِ	: طیب و طاہر، مدینہ طیبہ۔
فَتَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک۔
الْحَيُّ	: حیات، احیائے سنت۔
اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، الوہیت، یاالٰہی۔
اِلَّا	: الاماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فَادْعُوْهُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مُخْلِصِيْنَ	: خلوص، اخلاص، مخلص۔
الدِّيْنَ	: دین حنیف، دین و دنیا۔
اَلْحَمْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود۔
رَبِّ	: ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ۔
قُلْ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
نُهِيْتُ	: نہی عن المنکر، منہیات۔
اَعْبُدَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْبَيِّنٰتُ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر۔
اُمِرْتُ	: امر، آمر، مامور، امور۔
اُسْلِمَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
لِرَبِّ	: ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
تُرَابٍ	: تربت۔
نُّطْفَةٍ	: نطفہ، نطفہ بے تحقیق۔

ثُمَّ	يُخۡرِجُكُمۡ	طِفۡلًا	ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡۤا [1]
پھر	وہ نکالتا ہے تمہیں	بچے (کی صورت میں)	پھر	تاکہ تم سب پہنچ جاؤ

اَشُدَّكُمۡ	ثُمَّ	لِتَكُوۡنُوۡا [1]	شُيُوۡخًا ۚ	وَ
اپنی جوانی (کو)	پھر	تاکہ تم سب ہو جاؤ	بوڑھے	اور

مِنۡكُمۡ	مَّنۡ [2]	يُّتَوَفّٰى [3][4]	مِنۡ قَبۡلُ
تم میں سے	جو	فوت کیا جاتا ہے	(اس) سے پہلے (ہی)

وَ	لِتَبۡلُغُوۡۤا [1]	اَجَلًا مُّسَمًّى [5]	وَّ	لَعَلَّكُمۡ
اور	تاکہ تم سب پہنچ جاؤ	(موت کے) ایک مقرر وقت کو	اور	تاکہ تم

تَعۡقِلُوۡنَ (67)	هُوَ	الَّذِىۡ	يُحۡىٖ	وَ	يُمِيۡتُ ۚ
تم سب سمجھو	(اللہ) وہ (ہے)	جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے

فَاِذَا	قَضٰۤى	اَمۡرًا [5]	فَاِنَّمَا [6]	يَقُوۡلُ	لَهٗ [7]
پھر جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام کا	تو بے شک صرف	وہ کہتا ہے	اس سے

كُنۡ	فَيَكُوۡنُ (68) ع	اَلَمۡ	تَرَ [8]	اِلَى الَّذِيۡنَ
ہو جا!	تو وہ ہو جاتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن) کی طرف جو

ع 7/8 12

يُجَادِلُوۡنَ	فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ [9]	اَنّٰى [10]	يُصۡرَفُوۡنَ (69) [4][11]
وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات (کے بارے) میں	کہاں	وہ سب پھیرے جاتے ہیں

معانقۃ 13

الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِالۡكِتٰبِ [12]	وَ	بِمَاۤ [12]
(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	کتاب (قرآن) کو	اور	(اُس) کو جو

اَرۡسَلۡنَا	بِهٖ [12]	رُسُلَنَا ۛ	فَسَوۡفَ [13]	يَعۡلَمُوۡنَ (70) ۙ
ہم نے بھیجا	اس کے ساتھ	اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے

اِذِ [14]	الۡاَغۡلٰلُ [15]	فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ	وَ	السَّلٰسِلُ ؕ [16]
جب	طوق (ہونگے)	ان کی گردنوں میں	اور	زنجیریں

يُسۡحَبُوۡنَ (71) [4] ۙ	فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ	ثُمَّ	فِى النَّارِ
وہ سب گھسیٹے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی میں	پھر	آگ میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

2 مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

3 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اور یہ دراصل يُتَوَفَّيُ تھا قاعدے کے مطابق ی کو ا سے بدلا گیا

4 علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

5 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 اِنَّمَا، اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف، بس یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 قَالَ، يَقُوۡلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

8 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

9 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 اَنّٰى اس علامت کا ترجمہ کہاں، کیسے اور کبھی کیونکر کیا جاتا ہے۔

11 یعنی دلائل کے ساتھ حق واضح ہونے کے باوجود وہ حق کو نہیں مانتے۔

12 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں سَ اور سَوۡفَ آتے ہیں سَ مستقبل قریب اور سَوۡفَ مستقبل بعید کے لیے آتا ہے۔

14 یہ دراصل اِذۡ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔

15 اَلۡاَغۡلٰلُ کی واحد غُلٌّ ہے۔

16 اَلسَّلٰسِلُ کی واحد سِلۡسِلَةٌ ہے۔

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر وہ تمہیں بچے کی صورت میں نکالتا ہے
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ	پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ج	پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ
وَمِنْكُمْ مَّنْ	اور تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو
يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ	اس سے پہلے (ہی) فوت کر لیا جاتا ہے
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى	اور تاکہ تم (موت کے) ایک مقرر وقت کو پہنچ جاؤ
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	اور تاکہ تم سمجھو۔ ﴿67﴾
هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ج	(اللہ) وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ	تو بے شک صرف وہ اس سے (یہ) کہتا ہے
كُنْ فَيَكُوْنُ ع ﴿68﴾	ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿68﴾ ع 7 8 12
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جو
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط	اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے ہیں
اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾ صلے ج	وہ کہاں پھیر دیے جاتے ہیں۔ ﴿69﴾ معانقة 13
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ	وہ (لوگ) جنہوں نے کتاب (قرآن) کو جھٹلایا
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ	اور اس (وحی) کو جس کے ساتھ ہم نے بھیجا
رُسُلَنَا قف فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ لا ﴿70﴾	اپنے رسولوں کو تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿70﴾
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	جب ان کی گردنوں میں طوق ہونگے
وَالسَّلٰسِلُ ط يُسْحَبُوْنَ لا ﴿71﴾	اور زنجیریں (ہونگی) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ ﴿71﴾
فِي الْحَمِيْمِ لا ثُمَّ فِي النَّارِ	کھولتے ہوئے پانی میں پھر (جہنم کی) آگ میں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُخْرِجُكُمْ: خارج، خروج، اخراج۔
طِفْلًا: طفل مکتب، روضۃ الاطفال۔
لِتَبْلُغُوْٓا: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
اَشُدَّكُمْ: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
وَ: عفوودرگزر، رحم وکرم۔
مِنْكُمْ: منجانب، من حیث القوم۔
يُتَوَفّٰى: فوت، وفات، فوتیدگی۔
قَبْلُ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
اَجَلًا: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى: اسم بامسمی، مسماۃ۔
تَعْقِلُوْنَ: عقل، عاقل، معقول۔
يُحْيٖ: حیات، احیائے سنّت۔
يُمِيْتُ: موت وحیات، حیاتی و مماتی۔
قَضٰى: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اَمْرًا: امر، آمر، مامور، امور۔
يَقُوْلُ: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
تَرَ: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
اِلَى: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
يُجَادِلُوْنَ: جنگ وجدل، جدال۔
يُصْرَفُوْنَ: صرف نظر۔
كَذَّبُوْا: کذب بیانی، کذاب، تکذیب
بِالْكِتٰبِ: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت۔
وَ: مال ودولت، شان وشوکت۔
بِمَآ: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَرْسَلْنَا: رسول، مرسل، رسالت۔
بِهٖ: بالمقابل، بسبب، بالکل۔
رُسُلَنَا: رسول، مرسل، رسالت۔
يَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فِيْ: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
النَّارِ: نوری وناری مخلوق، نار جہنم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يُسْجَرُوْنَ ج [1] (72)	ثُمَّ	قِيْلَ [2][3]	لَهُمْ	اَيْنَ
وہ سب جلائے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	ان سے	کہاں (ہیں وہ)

مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ لا (73)	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط [4]	قَالُوْا [3]
جو	تم تھے	تم سب شریک ٹھہراتے ؟	اللہ کے سوا	وہ سب کہیں گے

ضَلُّوْا	عَنَّا [5]	بَلْ	لَّمْ نَكُنْ	نَّدْعُوْا [6]
وہ سب گم ہوگئے	ہم سے	بلکہ	نہیں تھے ہم	ہم سب پکارتے

مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا ط [7]	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ [8]	اللّٰهُ
(اس) سے پہلے	کسی چیز (کو)	اسی طرح	وہ گمراہ کرتا ہے	اللہ

الْكٰفِرِيْنَ (74)	ذٰلِكُمْ [9]	بِمَا	كُنْتُمْ
سب کافروں کو	یہ (عذاب)	(اس) وجہ سے ہے کہ	تھے تم سب

تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا
تم سب خوشیاں مناتے	زمین میں	بغیر حق کے	اور	(اس) وجہ سے کہ

كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ ج (75)	اُدْخُلُوْٓا [10]	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
تم تھے	تم سب اکڑتے (اتراتے)	تم سب داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ج	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ [11] (76)
ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں	پس بُرا ہے	ٹھکانا	سب تکبر کرنے والوں (کا)

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ ج [12]	فَاِمَّا [13]
تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	پھر اگر

نُرِيَنَّكَ [14]	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ
ہم واقعی دکھادیں آپ کو	کچھ حصہ	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ [14]	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ [1] (77)
یا	ہم ضرور فوت کر دیں آپ کو	تو ہماری طرف (ہی)	وہ سب لوٹائے جائیں گے

وَ	لَقَدْ [15]	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[2] قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اُسے یہ سے بدلا گیا ہے۔

[3] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] عَنَّا دراصل عَنْ + نَا مجموعہ ہے۔

[6] نَدْعُوْا کے آخر میں ا قرآنی کتابت میں زائد ہے ۔

[7] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[8] یعنی اللہ اُنہیں بھٹکا دیتا ہے اور ان کے حواس باختہ کر دیتا ہے اور وہ کوئی ڈھنگ کی بات ہی نہیں کر سکتے۔

[9] جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] اس سے مراد کافروں سے انتقام کا وعدہ ہے کہ دنیا میں یا آخرت میں ایک ضرور پورا ہو کر ہی رہے گا۔

[13] اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ اِنْ کا ترجمہ اگر ہے اور مَا زائد ہے۔

[14] نّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ واقعی، ضرور کیا گیا ہے۔

[15] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

يُسۡجَرُوۡنَ ﴿72﴾ ج	وہ جلائے جائیں گے۔ ﴿72﴾
ثُمَّ قِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَ	پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں
مَا كُنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿73﴾ لا	وہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے؟ ﴿73﴾
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے سوا
قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا	وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے (معلوم نہیں کہاں چلے گئے)
بَلۡ لَّمۡ نَكُنۡ نَّدۡعُوۡا	بلکہ ہم نہیں پکارتے تھے
مِنۡ قَبۡلُ شَيۡـًٔـا ؕ كَذٰلِكَ	اس سے پہلے کسی چیز کو (بھی) اسی طرح
يُضِلُّ اللّٰهُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿74﴾ ذٰلِكُمۡ	اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ ﴿74﴾ یہ (عذاب)
بِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ	اس وجہ سے ہے کہ تم پھولے نہیں سماتے تھے
فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَمۡرَحُوۡنَ ﴿75﴾ ج	اور اس وجہ سے کہ تم (بے جا) اِتراتے تھے۔ ﴿75﴾
اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ	(اب) تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ج	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو
فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿76﴾	پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بُرا ہے۔ ﴿76﴾
فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ج	تو آپ صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ	پھر اگر واقعی ہم آپ کو دکھادیں (اس عذاب کا) کچھ حصہ
الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ	جس کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں
اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ	یا ہم ضرور آپ کو (اس سے پہلے ہی) فوت کر دیں
فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿77﴾	تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿77﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قِيۡلَ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تُشۡرِكُوۡنَ	: شرک، شریک، مشرک۔
مِنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
ضَلُّوۡا	: ضلالت وگمراہی۔
بَلۡ	: بلکہ۔
نَّدۡعُوۡا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
شَيۡـًٔـا	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
الۡكٰفِرِيۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَفۡرَحُوۡنَ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
بِغَيۡرِ	: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
الۡحَقِّ	: حق، حقیقت، حقائق۔
اُدۡخُلُوۡۤا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
خٰلِدِيۡنَ	: خالد، خلد بریں، مخلد فی النار۔
الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	: متکبر، کبیر، اکبر، تکبر۔
فَاصۡبِرۡ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
وَعۡدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
نُرِيَنَّكَ	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
نَعِدُهُمۡ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
نَتَوَفَّيَنَّكَ	: فوت، وفات۔
فَاِلَيۡنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
يُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر۔
اَرۡسَلۡنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَبۡلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔

مِنْهُمْ	مَّنْ	قَصَصْنَا [1]	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ
ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جن کا	ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور	ان میں سے (کچھ وہ ہیں)

مَّنْ	لَّمْ نَقْصُصْ [2]	عَلَيْكَ ط	وَ	مَا كَانَ [3]
جن کا	ہم نے حال بیان نہیں کیا	آپ پر	اور	نہیں ہے

لِرَسُوْلٍ [4][5]	اَنْ	يَّاْتِيَ [6]	بِاٰيَةٍ [5]	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ج
کسی رسول کے لیے (اختیار)	کہ	وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے

فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِيَ [7]	بِالْحَقِّ	وَ
پھر جب	آ گیا	اللہ کا حکم	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور

ع 10 13

خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ [8] ع (78)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
خسارے میں رہے	اس موقع پر	سب باطل والے	اللہ (وہ ہے)	جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ [9]	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا [4]	مِنْهَا
بنائے	تمہارے لیے	چوپائے	تاکہ تم سب سواری کرو	ان میں سے (بعض پر)

وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ز (79)	وَ	لَكُمْ [9]	فِيْهَا
اور	ان میں سے (بعض کو)	تم سب کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے	ان میں

مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوْا [4]	عَلَيْهَا	حَاجَةً
بہت فوائد (ہیں)	اور	تاکہ تم سب پہنچو	اُن پر (سوار ہو کر)	(اپنی) حاجت (کو)

فِيْ صُدُوْرِكُمْ [10]	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ
(جو) تمہارے سینوں میں (ہے)	اور	ان پر	اور	کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ [11] ط (80)	وَ	يُرِيْكُمْ [10]	اٰيٰتِهٖ صلے	فَاَيَّ [12]
تم سب سوار کیے جاتے ہو	اور	وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پھر (کون) کون سی

اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ (81)	اَفَلَمْ [13]	يَسِيْرُوْا [2]
اللہ کی نشانیوں کا	تم سب انکار کرو گے	پھر (بھلا) کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے

فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا [14]	كَيْفَ	كَانَ [3]	عَاقِبَةُ
زمین میں	کہ وہ سب دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے

[2] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[3] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے اور فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[6] يَاْتِيَ کا اصل ترجمہ ہے وہ آئے لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ وہ لائے ہوتا ہے۔

[7] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[10] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[11] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[12] اَيَّ سوال کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی کس کیا جاتا ہے

[13] جب "أَ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یہاں فَ سبب بیان کرنے کے لیے ہے اس لیے اس کا ترجمہ کہ کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ	ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا ہم نے آپ پر حال بیان کیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے آپ پر حال بیان نہیں کیا
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ	اور کسی رسول کے لیے (اختیار) نہیں ہے
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	کہ وہ لے آئے کسی نشانی کو مگر اللہ کے حکم سے
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	پھر جب اللہ کا حکم آ گیا
قُضِيَ بِالْحَقِّ	(تو) حق (اور انصاف) کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ ع 8/10 13	اور اس موقع پر اہلِ باطل خسارے میں رہے۔ ﴿78﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ	اللہ (وہ) ہے جس نے بنائے
لَكُمُ الْاَنْعَامَ	تمہارے لیے چوپائے
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا	تاکہ تم ان میں سے (بعض پر) سواری کرو
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ ز	اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔ ﴿79﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) بہت فوائد ہیں
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً	اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر اپنی اُس) حاجت کو پہنچو
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا	(جو) تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر
وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾ ؕ	اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿80﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ	اور وہ (یعنی اللہ) دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾	پھر تم کون کون سی اللہ کی نشانیوں کا انکار کرو گے۔ ﴿81﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	پھر بھلا کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْهُمْ : منجانب، من جملہ احکام۔
قَصَصْنَا : قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَقْصُصْ : قصہ گوئی، قصص القرآن۔
لِرَسُوْلٍ : لہٰذا، الحمد للہ۔
لِرَسُوْلٍ : رسول، رسالت، مرسل۔
بِاٰيَةٍ : آیت، آیات، آیتیں۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلا یہ کہ۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امور۔
قُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
خَسِرَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
الْمُبْطِلُوْنَ : حق و باطل، ادیانِ باطلہ۔
الْاَنْعَامَ : عوام کالانعام (چوپائے)۔
مِنْهَا : منجانب، من جملہ احکام۔
تَاْكُلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات
مَنَافِعُ : منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
لِتَبْلُغُوْا : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
حَاجَةً : حاجت، حاجات۔
صُدُوْرِ : صدری علم، شرح صدر۔
تُحْمَلُوْنَ : حمل، حامل، محمول، حاملہ۔
يُرِيْكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
تُنْكِرُوْنَ : منکر، انکار، انکاری ہونا۔
يَسِيْرُوْا : سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، اراضی، قطعہ اراضی۔
فَيَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ [1]	مِنْهُمْ
(ان کا) جو	ان سے پہلے (تھے)	وہ سب تھے	بہت زیادہ	ان سے

وَ	اَشَدَّ [1]	قُوَّةً [2]	وَّاٰثَارًا	فِى الْاَرْضِ
اور	زیادہ سخت (تھے)	قوت (میں)	اور یادگاروں (کے اعتبار سے)	زمین میں

فَمَآ [3]	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا [3]	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ [4] (82)
پھر نہ	کام آیا	اُن کے	جو	تھے وہ سب	وہ سب کماتے

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ [2]	رُسُلُهُمْ [5]	بِالْبَيِّنٰتِ [6][2]
پھر جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَرِحُوْا	بِمَا [6][3]	عِنْدَهُمْ [5]	مِّنَ الْعِلْمِ	وَحَاقَ
(تو) وہ سب اترائے	(اس) پر جو	ان کے پاس تھا	علم سے	اور گھیر لیا

بِهِمْ [6]	مَّا [3]	كَانُوْا	بِهٖ [6]	يَسْتَهْزِءُوْنَ (83)
ان کو	جو (کہ)	وہ سب تھے	اس کے ساتھ	وہ سب مذاق اڑاتے

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ [6]	وَحْدَهٗ [7]	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا [6][3]	كُنَّا [8]
اللہ پر	اسی کی یکتائی (ہے)	اور	ہم نے انکار کیا	(ان) کا جنہیں	ہم تھے

بِهٖ [6]	مُشْرِكِيْنَ [9] (84)	فَلَمْ	يَكُ [10]	يَنْفَعُهُمْ
اس کے ساتھ	سب شریک ٹھہرانے والے	پھر نہ	تھا	(کہ) نفع دیتا اُنہیں

اِيْمَانُهُمْ [5]	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ؕ	سُنَّتَ اللّٰهِ [11]
ان کا ایمان	جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	(یہ) اللہ کا طریقہ

الَّتِىْ	قَدْ [12]	خَلَتْ [2]	فِىْ عِبَادِهٖ ۚ [7]
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	اس کے بندوں میں

وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ [13]	الْكٰفِرُوْنَ (85) ع
اور	خسارے میں رہے	اس موقع پر	سب کافر لوگ

ع
9 7 14

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

2 ة، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 یعنی جب اللہ کا عذاب آیا تو انکے قدوقامت، جسمانی قوت، مال و دولت، فن تعمیر کی مہارتیں انکے کسی کام نہ آسکیں پھر تم اے اہل مکہ! جو لحاظ سے ان سے کمزور و کمتر ہو اللہ کے عذاب سے کس طرح بچ سکو گے۔

5 هُمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 كُنَّا دراصل كُوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہ دراصل يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر میں ن کو حذف کیا گیا ہے یہاں علامت یَ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

11 سُنَّتَ کی ت دراصل ة ہے، قرآنی کتابت میں اس کو ت سے لکھا جاتا ہے۔

12 قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

13 هُنَالِكَ کا ترجمہ کبھی وہاں اور کبھی اس موقع پر کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	ان (لوگوں) کا جو ان سے پہلے ہوئے
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ	وہ (تعداد میں) ان سے زیادہ تھے
وَاَشَدَّ قُوَّةً	اور قوت میں زیادہ سخت (تھے)
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں یادگاروں کے اعتبار سے (بڑھ کر تھے)
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ	پھر ان کے کام نہ آیا
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	جو وہ کماتے (یعنی کرتے) تھے۔ ﴿82﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	پھر جب ان کے پاس ان کے رسول آئے
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	(تو) وہ اترائے اس پر جو ان کے پاس کچھ علم تھا
وَحَاقَ بِهِمْ	اور ان کو (اس عذاب نے) گھیر لیا
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾	جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿83﴾
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا	پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ	(تو) انہوں نے کہا ہم اُس ایک اللہ پر ایمان لائے
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا	اور ہم نے انکار کیا ان کا جنہیں ہم تھے
بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾	اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے۔ ﴿84﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ	پھر نہ تھا (کہ) اُنہیں ان کا ایمان نفع دیتا
لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ	جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ	(یہ) اللہ کا طریقہ ہے جو یقیناً
خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ	اس کے بندوں میں گزر چکا ہے
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع 7 14	اور اس موقع پر کافر لوگ خسارے میں رہے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر۔
اَشَدَّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
قُوَّةً : قوت، قوت ایمانی، مقوی۔
اٰثَارًا : اثر، آثار، آثار سلف، اثری۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، اراضی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بین دلیل، مبیّنہ طور۔
فَرِحُوْا : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
عِنْدَهُمْ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
الْعِلْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
رَاَوْا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔
وَحْدَهٗ : واحد، احد، توحید، موحّد۔
كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
يَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت۔
اِيْمَانُهُمْ : ایمان، مومن، امن۔
رَاَوْا : رؤیت ہلال، رویت باری۔
سُنَّتَ : کتاب و سنّت، اتباعِ سنّت۔
عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خَسِرَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 54 | 41 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة مَكِّيَّةٌ 61 | رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ [1] ۚ (1)	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ [2]
حٰمٓ	(یہ کتاب) اُتاری ہوئی ہے	بے حد رحم والے (کی طرف) سے

الرَّحِيْمِ [2] ۚ (2)	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ [3]	اٰيٰتُهٗ [4]
(جو) نہایت مہربان (ہے)	(یہ ایسی) کتاب (ہے)	(کہ) کھول کر بیان کی گئی (ہیں)	اُس کی آیات

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ [5]	يَّعْلَمُوْنَ ۙ (3)
عربی قرآن (ہے)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

بَشِيْرًا [2]	وَّ	نَذِيْرًا [2] ۚ	فَاَعْرَضَ [6]	اَكْثَرُهُمْ
بہت خوشخبری دینے والا	اور	خوب ڈرانے والا	پھر منہ پھیر لیا	ان کے اکثر نے

فَهُمْ [6]	لَا يَسْمَعُوْنَ [7] (4)	وَ	قَالُوْا
پس وہ	نہیں وہ سب سنتے	اور	انہوں نے کہا

قُلُوْبُنَا [8]	فِيْٓ اَكِنَّةٍ [9]	مِّمَّا [10]	تَدْعُوْنَآ
ہمارے دل	پردوں میں (ہیں)	(اس بات) سے جو	تو ہمیں بلاتا ہے

اِلَيْهِ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِنَا [8]	وَقْرٌ [11]	وَّ
اُس کی طرف	اور	ہمارے کانوں میں	ایک بوجھ (ہے)	اور

مِنْۢ بَيْنِنَا [8][12]	وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ [11]
ہمارے درمیان	اور	تیرے درمیان	ایک پردہ (ہے)

فَاعْمَلْ [6]	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ [13] (5)
پس تو (اپنا) کام کر	بے شک ہم	سب (اپنا) کام کرنے والے (ہیں)

قُلْ	اِنَّمَآ [14]	اَنَا	بَشَرٌ [11]
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں (تو)	ایک انسان (ہوں)

مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى [15]	اِلَيَّ [16]
تمہاری مثل	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

الثلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] حٰمٓ حروف مقطعات میں سے ہے جو راز الٰہی ہیں، جس کا علم اللہ نے کسی کو نہیں دیا تاکہ اللہ کے علم کی برتری قائم رہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] فُصِّلَتْ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم اور یہاں تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے

[4] ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[9] اَكِنَّةٍ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ كِنَانٌ کی جمع ہے۔

[10] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[14] اِنَّمَا اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف، بس یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] یہ دراصل يُوْحَيُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی حذف ہے، یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

[16] اِلَيَّ دراصل اِلٰى + یَ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 54 | 41 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة مَكِّيَّةٌ 61 | رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ (1) تَنْزِيْلٌ	حٰمٓ (1) (یہ کتاب) اُتاری ہوئی ہے
مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (2)	بے حد رحم والے نہایت مہربان کی طرف سے۔ (2)
كِتٰبٌ	(یہ ایسی) کتاب ہے
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ	(کہ) اس کی آیات کھول کر بیان کی گئی ہیں
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اس حال میں کہ قرآن عربی زبان میں ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (3) لا	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ (3)
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے
فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ	پھر ان کی اکثریت نے منہ پھیر لیا
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (4)	پس وہ سب سنتے ہی نہیں۔ (4)
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور انہوں نے کہا ہمارے دل پردوں میں ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ	اس (بات) سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے
وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ	اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے
وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ	اور ہمارے درمیان اور تیرے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	ایک پردہ ہے پس تو (اپنا) کام کر
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ (5) الثلثة	بے شک ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ (5)
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے بے شک صرف میں (تو)
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	تمہاری مثل ایک انسان ہوں
يُوْحٰٓى اِلَيَّ	(ہاں) میری طرف وحی کی جاتی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَنْزِيْلٌ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الرَّحْمٰنِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
الرَّحِيْمِ : رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
كِتٰبٌ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت۔
فُصِّلَتْ : تفصیل، مفصل۔
اٰيٰتُهٗ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
قُرْاٰنًا : قرآن، قراءت۔
عَرَبِيًّا : عربی زبان، اہل عرب۔
لِّقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بَشِيْرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
فَاَعْرَضَ : اعراض کرنا۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلہ سماعت۔
قَالُوْا : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
قُلُوْبُنَا : قلبی تعلق، امراض قلب۔
مِّمَّا : منجانب/ماحول، ماتحت۔
تَدْعُوْنَآ : دعا، داعی، دعوت، مدعی، مدعو۔
اِلَيْهِ : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
بَيْنِنَا : بین بین، بین الاقوامی۔
حِجَابٌ : حجاب۔
فَاعْمَلْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عٰمِلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، عامل۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔
مِّثْلُكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يُوْحٰٓى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيَّ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

اَنَّمَآ [1]	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا
کہ بلاشبہ صرف	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو تم سب سیدھے (متوجہ) رہو

اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ ط [2] [3]	وَ	وَيْلٌ
اسی کی طرف	اور	تم سب بخشش مانگو اسی سے	اور	ہلاکت (ہے)

لِّلْمُشْرِكِيْنَ [4] لا (6)	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ [5]
سب مشرکین کے لیے	جو	نہیں وہ سب دیتے	زکوٰۃ

وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ لا (7)	اِنَّ
اور	وہ سب	آخرت کا	وہ سب	سب انکار کرنے والے (ہیں)	بے شک

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ [6]
(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	ان کے لیے

ع 1 8 15

اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ع (8)	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ
اجر (ہے)	نہ ختم کیا جانے والا	آپ کہہ دیجیے	کیا بیشک تم	واقعی تم سب انکار کرتے ہو

بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ [7]	وَ	تَجْعَلُوْنَ
(اس) کا جس نے	پیدا کیا	زمین (کو)	دو دنوں میں	اور	تم سب بناتے ہو

لَهٗٓ [6]	اَنْدَادًا ط [5]	ذٰلِكَ [8]	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ج (9)	وَ
اس کے لیے	شریک	وہ	سب جہانوں کا رب (ہے)	اور

جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ [5]	مِنْ فَوْقِهَا [9]	وَ	بٰرَكَ
اس نے بنائے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اس کے اوپر	اور	اس نے برکت رکھی

فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا [10]
اس میں	اور	اس نے اندازے سے رکھا	اس میں	اس کی غذاؤں کو

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ط [11]	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ [12] (10)	ثُمَّ
چار دنوں میں	برابر (پورا جواب) ہے	پوچھنے والوں کے لیے	پھر

اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ [13]
وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	اور	وہ	ایک دھواں (ساتھا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَنَّمَا، اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف، بس یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[7] اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] ذٰلِكَ اشارہ بعید کے لیے عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] اَقْوَاتَ قُوْتٌ کی جمع ہے، جس کا معنی خوراک، روزی یا غذا کیا جاتا ہے یہاں زمین کی غذاؤں سے مراد اس میں رہنے والی تمام مخلوقات کی غذائیں ہیں۔

[11] ان چار دنوں میں زمین کو پیدا کرنے کے مذکور دو دن بھی شامل ہیں پھر اگلی آیت میں آسمانوں کو دو دن میں پیدا کرنے کا ذکر ہے اس طرح زمین و آسمان پیدا کرنے کے کل چھ دن بنتے ہیں جیسا کہ دوسرے کئی مقامات پر اسکا ذکر ہے۔

[12] سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ کا ایک مفہوم یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اللہ نے روزی کا سوال کرنے والوں کے لیے انکی خوراک پورے اندازے کے مطابق زمین میں رکھ دی ہے۔

[13] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا اِلَيۡهِ	تو تم سیدھے اسی کی طرف (متوجہ) رہو
وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ؕ	اور اسی سے مغفرت مانگو
وَوَيۡلٌ لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿6﴾	اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔ ﴿6﴾
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ	وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے
وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ۙ﴿7﴾	اور وہ سب آخرت کا (بھی) انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿7﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
ع 1/8/15 لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ع ﴿8﴾	ان کے لیے نہ ختم کیا جانے والا اجر ہے۔ ﴿8﴾
قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ	آپ کہہ دیجیے کیا بیشک تم واقعی انکار کرتے ہو
بِالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ	اُس (ذات) کا جس نے زمین کو دو دِنوں میں پیدا کیا
وَتَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ	اور تم اس کے لیے کئی شریک بناتے ہو
ذٰلِكَ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿9﴾	وہی سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿9﴾
وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ مِنۡ فَوۡقِهَا	اور اس نے اس میں اس کے اوپر مضبوط پہاڑ بنائے
وَبٰرَكَ فِيۡهَا	اور اس نے برکت رکھی اس میں
وَقَدَّرَ فِيۡهَاۤ	اور اس نے اندازے سے رکھا اس میں
اَقۡوَاتَهَا فِىۡۤ اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ	اس کی غذاؤں کو چار دنوں میں (یہ سب کچھ کیا)
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿10﴾	برابر (یعنی پورا جواب) ہے پوچھنے والوں کے لیے ﴿10﴾
ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف
وَهِىَ دُخَانٌ	جبکہ وہ ایک دھواں (سا) تھا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلٰهُكُمۡ : الٰہ العالمین، اُلوہیت، یاالٰہی۔
فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا : استقامت، مستقیم۔
اِلَيۡهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
اسۡتَغۡفِرُوۡهُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرک۔
الزَّكٰوةَ : زکوٰۃ، تزکیہ۔
بِالۡاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
كٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، اعمال صالحہ۔
غَيۡرُ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
لَتَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
الۡاَرۡضَ : ارض وسما، قطعہ اَراضی۔
يَوۡمَيۡنِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
وَ : مال ودولت، عفوودرگزر۔
رَبُّ : ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم برزخ۔
فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
فَوۡقِهَا : فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
بٰرَكَ : برکت، برکات، مبارک۔
قَدَّرَ : تقدیر، مقدر، مقدار۔
اَرۡبَعَةِ : مربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
سَوَآءً : مساوی، مساوات۔
لِّلسَّآئِلِيۡنَ : سوال، سائل، مسئول۔
اسۡتَوٰۤى : مستوی، استوا۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَقَالَ [1]	لَهَا [2][3]	وَ	لِلْاَرْضِ [3]	ائْتِيَا [4]	طَوْعًا
تو اس نے کہا	اس سے	اور	زمین سے	تم دونوں آؤ	خوشی (سے)

اَوْ	كَرْهًا ط	قَالَتَآ [4]	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ [5] ﴿11﴾
یا	ناخوشی	اُن دونوں نے کہا	ہم آ گئے	سب خوشی (یعنی بہ رضا و رغبت) سے

فَقَضٰهُنَّ [6][1]	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ
پس اس نے بنا دیا انہیں	سات	آسمان	دو دنوں میں	اور

اَوْحٰى [7]	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	اَمْرَهَا ط	وَزَيَّنَّا
اس نے القاء کیا (یعنی حکم بھیجا)	ہر آسمان میں	اس کے کام (کا)	اور ہم نے مزین کر دیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ [8] ۖ	وَ	حِفْظًا ط
دُنیوی آسمان کو	چراغوں سے	اور	(ہم نے حفاظت کی) خوب حفاظت کرنا

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ [9]	الْعَلِيْمِ [9] ﴿12﴾
یہ	اندازہ (تدبیر) ہے	بہت غالب	خوب علم رکھنے والے (کا)

فَاِنْ [1]	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ [1]	اَنْذَرْتُكُمْ
پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجیے	میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں

صٰعِقَةً	مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ ط ﴿13﴾
کڑک (سے)	(جو) عاد کی کڑک جیسی (ہوگی)	اور	ثمود (کی)

اِذْ	جَآءَتْهُمُ [10]	الرُّسُلُ	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ [11]
جب	آئے ان کے پاس	کئی رسول	ان کے دونوں ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے) سے

وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ [11]	اَلَّا [12]	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ ط
اور	ان کے پیچھے سے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا (کسی کی)

قَالُوْا	لَوْ [13]	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ
اُنہوں نے کہا	اگر	چاہتا	ہمارا رب	(تو) ضرور نازل کر دیتا

مَلٰٓئِكَةً [14]	فَاِنَّا [15]	بِمَآ [8]	اُرْسِلْتُمْ [16]	بِهٖ [8]
کوئی فرشتوں (کو)	تو بے شک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 لَهَا میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

3 قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

4 "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 طَآئِعِيْنَ دراصل طَاوِعِيْنَ تھا قاعدے کے مطابق وَ کو ہمزہ (ئ) سے بدلا گیا ہے۔

6 هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

7 اَوْحٰى کا معنی وحی بھیجنے کے علاوہ اشارہ کرنا، القا کرنا یعنی دل میں ڈالنا، چھپا کر بات کرنا وغیرہ بھی ہے اس لفظ کا استعمال عموماً اللہ کے لیے ہوتا ہے۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 اس بستی میں ہر طرف سے ان کے پاس پیغمبر آئے۔

12 اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

13 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

14 یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

15 فَاِنَّا دراصل فَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے ایک نون کو تخفیفاً حذف کیا گیا ہے۔

16 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ	تو اس نے کہا اس (آسمان) سے اور زمین سے
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ	تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی (مجبوری) سے
قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿11﴾	دونوں نے کہا ہم آ گئے خوشی سے (یعنی بہ رضا و رغبت) ﴿11﴾
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	پس اس نے انہیں سات آسمان بنا دیا
فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى	دو دِنوں میں اور اس نے القا کیا (حکم بھیجا)
فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ	ہر آسمان میں اس کے کام کا
وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور ہم نے دُنیوی آسمان کو مزین کر دیا
بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ	چراغوں سے اور (شیطانوں سے اُسے) محفوظ رکھا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	یہ (تدبیر اور) اندازہ ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿12﴾	بہت غالب خوب علم رکھنے والے کا۔ ﴿12﴾
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے
اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً	میں نے تمہیں ایک (ایسی) کڑک سے ڈرا دیا ہے
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿13﴾	(جو قوم) عاد اور ثمود کی کڑک جیسی ہو گی۔ ﴿13﴾
اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ	جب ان کے پاس کئی رسول آئے
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	ان کے سامنے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ	اور ان کے پیچھے سے
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	یہ کہ تم اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو
قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا	انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا	(تو) ضرور فرشتوں کو نازل کر دیتا تو بیشک ہم
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	اس کا جس کے ساتھ (یعنی جو دے کر) تم بھیجے گئے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَقَالَ	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
طَوْعًا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
كَرْهًا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
طَآئِعِيْنَ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
فَقَضٰىهُنَّ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
سَبْعَ	کتب سبعہ، اُسبوعی اجلاس۔
سَمٰوَاتٍ	ارض و سما، کتب سماویہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَوْمَيْنِ	یوم، ایام، یوم آزادی۔
اَوْحٰى	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
زَيَّنَّا	مزین، تزئین و آرائش۔
بِمَصَابِيْحَ	صبح، مصباح۔
حِفْظًا	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم۔
تَقْدِيْرُ	تقدیر، مقدر، مقدار۔
الْعَلِيْمِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَعْرَضُوْا	اعراض کرنا۔
مِّثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الرُّسُلُ	رسول، مرسل، رسالت۔
بَيْنِ	بین بین، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلْفِهِمْ	خلیفہ، خلافت، خلف، ناخلف
تَعْبُدُوْٓا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَالُوْا	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت
رَبُّنَا	ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
لَاَنْزَلَ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ۔
اُرْسِلْتُمْ	رسول، مرسل، رسالت۔

كُفِرُوْنَ (14)	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا
سب انکار کرنے والے (ہیں)	پھر رہے	(قوم) عاد	تو ان سب نے تکبر کیا

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ [1]	وَ	قَالُوْا
زمین میں	ناحق	اور	انہوں نے کہا

مَنْ [2]	اَشَدُّ [3]	مِنَّا	قُوَّةً ط [4]
کون	زیادہ سخت (ہے)	ہم سے	قوت (میں)

اَوَلَمْ [5]	يَرَوْا [6]	اَنَّ	اللّٰهَ
اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ [3]	مِنْهُمْ
جس نے	پیدا کیا انہیں	وہ	زیادہ سخت (ہے)	ان سے

قُوَّةً ط [4]	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا [7]	يَجْحَدُوْنَ (15)
قوت (میں)	اور	تھے وہ سب	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے

فَاَرْسَلْنَا [8]	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا
تو ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	سخت تُند

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ [9] [4]	لِّنُذِيْقَهُمْ [10]	عَذَابَ الْخِزْيِ
منحوس دنوں میں	تا کہ ہم چکھائیں انہیں	رسوائی کا عذاب

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط [4]	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ [4]	اَخْزٰى [5]
دُنیوی زندگی میں	اور	یقیناً آخرت کا عذاب	زیادہ رسوا کرنے والا (ہے)

وَ	هُمْ [11]	لَا	يُنْصَرُوْنَ [12] (16)	وَ	اَمَّا
اور	وہ سب	نہیں	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	رہے

ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ [8]	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى
(قوم) ثمود	تو ہم نے ہدایت دی انہیں	پھر انہوں نے پسند کیا	اندھے پن (کو)

عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ [13]	صٰعِقَةُ [4]	الْعَذَابِ الْهُوْنِ
ہدایت پر	تو پکڑ لیا انہیں	کڑک نے	ذلیل کرنے والے عذاب کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یہاں علامت بِ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. علامت مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
3. شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
4. علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یہ کا ترجمہ انہوں نے کیا گیا ہے۔
7. علامت بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
8. علامت نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
9. دن کوئی بھی منحوس نہیں ہوتا تو لوگوں کے اعتبار سے منحوس کہا گیا ہے یعنی وہ دن قوم عاد کے لیے منحوس ثابت ہوئے جبکہ حضرت ہود علیہ السلام اور اہل ایمان کے لیے منحوس نہیں تھے۔
10. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
11. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
12. فعل کے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
13. علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كُفِرُوْنَ ﴿14﴾	انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا	پھر رہے عاد تو انہوں نے تکبر کیا
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں ناحق
وَقَالُوْا	اور انہوں نے کہا
مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ	کون ہم سے زیادہ سخت قوت میں ہے
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ	کہ بے شک اللہ جس نے انہیں پیدا کیا
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	وہ ان سے قوت میں زیادہ سخت ہے
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾	اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ ﴿15﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	تو ہم نے ان پر سخت تند ہوا بھیجی
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	منحوس دنوں میں
لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ	تاکہ ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	دُنیوی زندگی میں
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَخْزٰى	زیادہ رسوا کرنے والا ہے
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾	اور وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿16﴾
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	اور رہے ثمود تو ہم نے انہیں (بھی) ہدایت دی
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى	پھر (بھی) انہوں نے اندھے پن کو پسند کیا
عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ	ہدایت کے مقابلے میں تو انہیں پکڑ لیا
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	ذلیل کرنے والے عذاب کی کڑک نے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارہ۔
عَادٌ : ایک قوم کا نام ہے۔
فَاسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فِي : فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
بِغَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ۔
الْحَقِّ : حق، حقیقت، حقائق۔
قَالُوْا : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اَشَدُّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
يَرَوْا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
خَلَقَهُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
فَاَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
رِيْحًا : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَّحِسَاتٍ : منحوس، نحوست۔
لِّنُذِيْقَهُمْ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنّت۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، انصار۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
ثَمُوْدُ : ایک قوم کا نام ہے۔
فَهَدَيْنٰهُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔
فَاسْتَحَبُّوْا : مستحب، استحباب، حبیب۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادی کائنات۔
فَاَخَذَتْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْعَذَابَ : عذاب قبر، عذاب آخرت
الْهُوْنِ : اہانت، توہین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بِمَا [1]	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (17)	وَ	نَجَّيْنَا [2]
(اس) وجہ سے جو	وہ سب تھے	وہ سب کماتے	اور	ہم نے نجات دی

ع 2 10 16

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (18) ع
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور	وہ سب تھے	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے

وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ [3]	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ
اور	(جس) دن	اکٹھا کیا جائے گا	اللہ کے دشمنوں کو	آگ کی طرف

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ [3] (19)	حَتّٰى	اِذَا مَا [4]
تو وہ	سب ترتیب وار کر لیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جونہی

جَآءُوْهَا [5][6]	شَهِدَ [5]	عَلَيْهِمْ [7]	سَمْعُهُمْ [8]
وہ سب آئیں گے اس کے پاس	(تو) گواہی دیں گے	ان کے خلاف	ان کے کان

وَ	اَبْصَارُهُمْ [8]	وَ	جُلُوْدُهُمْ [8]	بِمَا [1]	كَانُوْا
اور	ان کی آنکھیں	اور	ان کے چمڑے	(اُن اعمال) کی جو	وہ سب تھے

يَعْمَلُوْنَ (20)	وَقَالُوْا [5]	لِجُلُوْدِهِمْ [8][9]	لِمَ	شَهِدْتُّمْ
وہ سب کیا کرتے	اور وہ سب کہیں گے	اپنے چمڑوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی

عَلَيْنَا [7] ط	قَالُوْٓا [5]	اَنْطَقَنَا اللّٰهُ [10]	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ
ہمارے خلاف	وہ سب کہیں گے	اللہ نے ہمیں بلوایا	جس نے	بُلوایا

كُلَّ شَيْءٍ [11]	وَّهُوَ	خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ [12]	وَّاِلَيْهِ
ہر چیز (کو)	اور وہی (ہے)	(جس نے) پیدا کیا تمہیں	پہلی بار	اور اسی طرف

تُرْجَعُوْنَ [3] (21)	وَمَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
تم سب لوٹائے جا رہے ہو	اور نہیں	تھے تم	تم سب پوشیدہ رکھتے

اَنْ	يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ [7]	سَمْعُكُمْ [13]	وَلَآ
کہ	وہ گواہی دیں گے	تمہارے خلاف	تمہارے کان	اور نہ

اَبْصَارُكُمْ [13]	وَلَا	جُلُوْدُكُمْ [13][14]	وَلٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ
تمہاری آنکھیں	اور نہ	تمہارے چمڑے	اور لیکن	تم نے گمان کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] یُ، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[4] اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔

[5] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[6] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[7] عَلٰی کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے لیکن کبھی کے خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

[8] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[9] قَالُوْا کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] اعضا انکے تعجب اور ملامت کا جواب دیں گے کہ ہمارا بولنا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے زبان بولتی تھی تو اللہ کے حکم سے، ہر بولنے والی چیز بولتی ہے تو اب اس نے ہمیں بلوادیا ہے تو اس میں تعجب کی کون سی بات ہے۔

[12] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[13] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

[14] یعنی دوسروں سے تو پوچھتے تھے لیکن چونکہ انہیں یہ خطرہ نہ تھا کہ خود ہمارے کان، آنکھیں اور چمڑے ہمارے ہی خلاف گواہی دیں گے اس لیے اُن سے چھپنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے تھے، اور بے باکی سے گناہ کرتے رہتے تھے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے (یعنی غلط عمل کرتے) تھے۔ ﴿17﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور ہم نے نجات دی ان (لوگوں) کو جو ایمان لائے
ع 10 16 وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾	اور وہ تقویٰ اختیار کرتے تھے۔ ﴿18﴾
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو اکٹھا کیا جائے گا
اِلَى النَّارِ	آگ کی طرف (ہانک کر)
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾	تو وہ ترتیب وار کر لیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جونہی وہ اس کے پاس آئیں گے
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ	(تو) گواہی دیں گے ان کے خلاف ان کے کان
وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ	اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾	ان (اعمال) کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ	اور وہ اپنے چمڑوں سے کہیں گے
لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ	تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ	وہ کہیں گے ہمیں اس اللہ نے بلوایا
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ	جس نے ہر چیز کو بلوایا ہے
وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	اور وہی ہے (جس نے) تمہیں پہلی بار پیدا کیا
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾	اور اسی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔ ﴿21﴾
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	اور تم پوشیدہ نہیں رکھتے تھے (اس ڈر سے)
اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ	کہ گواہی دیں گے تمہارے خلاف تمہارے کان
وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ	اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چمڑے
وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ	اور لیکن تم نے گمان کیا (سمجھا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔
نَجَّيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ۔
يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُحْشَرُ	حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
اَعْدَآءُ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
اِلَى	مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّارِ	نوری و ناری، نارِ جہنم۔
حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان۔
شَهِدَ	شاہد، کلمۂ شہادت، مشہود۔
سَمْعُهُمْ	سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔
اَبْصَارُهُمْ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
جُلُوْدُهُمْ	امراضِ جلد، جلدی بیماریاں۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
قَالُوْا	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اَنْطَقَنَا	منطق، حیوان ناطق۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورد و نوش۔
خَلَقَكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، خلقت۔
اَوَّلَ	اول، اولیت، اول انعام۔
مَرَّةٍ	روزمرہ کا معمول۔
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَسْتَتِرُوْنَ	مستورات، سَتر، سُترہ، ساترلباس
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
وَ	لیل و نہار، شان و شوکت۔
لٰكِنْ	لیکن۔
ظَنَنْتُمْ	بدظن، ظن غالب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا [1]
کہ بے شک	اللہ	نہیں وہ جانتا	بہت سے (کام)	(ان) میں سے جو

تَعْمَلُوْنَ (22)	وَ	ذٰلِكُمْ [2]	ظَنُّكُمُ [3]	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ
تم سب کرتے تھے	اور	یہ	تمہارا گمان (ہے)	جو	تم نے گمان کیا

بِرَبِّكُمْ [4][3]	اَرْدٰىكُمْ [3]	فَاَصْبَحْتُمْ [5]	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)
اپنے رب کے بارے میں	اسی نے ہلاک کر دیا تمہیں	سو تم ہو گئے	خسارہ پانے والوں میں سے

فَاِنْ [5]	يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ [5]	مَثْوًى	لَّهُمْ ۚ [6]
پھر اگر	وہ سب صبر کریں	تو آگ ہی	ٹھکانا (ہے)	ان کا

وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا [7]	فَمَا [5]	هُمْ
اور	اگر	وہ سب معافی طلب کریں	تو نہیں (ہوں گے)	وہ سب

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ [8] (24)	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ [6]	قُرَنَآءَ [9]
معاف کیے ہوئے لوگوں میں سے	اور	ہم نے مقرر کر دیے	ان کے لیے	کچھ (برے) ساتھی

فَزَيَّنُوْا [5]	لَهُمْ [6]	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ [10]
تو انہوں نے خوشنما بنا دیا	ان کے لیے	(اسے) جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان

وَمَا	خَلْفَهُمْ [11]	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ
اور جو	ان کے پیچھے (تھا)	اور	ثابت ہو گئی	ان پر

الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ [12]
(عذاب کی) بات	(ان) اُمتوں میں (جو)	یقیناً	گزر چکیں

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ ۚ
ان سے پہلے	جنوں میں سے	اور	انسانوں (میں سے)

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ [13] ع (25)	وَ	قَالَ	ع 3 7 17
یقیناً وہ	وہ سب تھے	سب خسارہ پانے والے	اور	کہا	

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا [14]	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
(ان لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	(کہ) مت تم سب سنو	اس قرآن کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

2 جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

3 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہارے یا اپنا، اپنے کیا جاتا ہے اور فعل کے آخر میں ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

5 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں علامت یَ کی وجہ سے اَ حذف ہے

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 قُرَنَآءَ قَرِيْنٌ کی جمع ہے۔

10 بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ کا اصل ترجمہ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مراد سامنے ہے۔

11 مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ سے مراد وہ اعمال ہیں جو وہ دنیا میں کر رہے تھے وَمَا خَلْفَهُمْ سے مراد وہ اعمال بد ہیں جو وہ اس سے پہلے کر چکے تھے سب کو ان کی نظر میں اچھا کر دکھایا۔

12 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

14 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا	کہ بے شک اللہ بہت سے (کام) نہیں جانتا
مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾	اُن میں سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿22﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ	اور یہ تمہارا گمان تھا
الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ	جو تم نے اپنے رب کے بارے میں گمان کیا
اَرْدٰىكُمْ	اسی نے تمہیں ہلاک کر دیا
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	سو تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا	پھر اگر وہ صبر کریں
فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ	تو (بھی) انکا ٹھکانا آگ ہی ہے
وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ	اور اگر وہ معافی طلب کریں تو نہیں ہیں وہ
مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾	معاف کیے ہوئے لوگوں میں سے۔ ﴿24﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ	اور ہم نے ان کے لیے کچھ (برے) ساتھی مقرر کر دیے
فَزَيَّنُوْا لَهُمْ	تو انہوں نے ان کے لیے (اسے) خوشنما بنا دیا
مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جو ان کے سامنے تھا
وَمَا خَلْفَهُمْ	اور جو ان کے پیچھے تھا
وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	اور ان پر (عذاب کی) بات ثابت ہو گئی
فِىْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ	ان اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو) یقیناً گزر چکیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾	یقیناً وہ سب خسارہ پانے والے ہی تھے۔ ﴿25﴾ (ع 3 / 17)
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (قریش کے ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	(کہ) اس قرآن کو مت سنو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَعْلَمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَثِيْرًا	:اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
مِّمَّا	:منجانب/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
ظَنُّكُمْ	:بدظن، ظن غالب۔
ظَنَنْتُمْ	:بدظن، ظن سوء۔
بِرَبِّكُمْ	:ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
مِّنَ	:منجانب، من حیث القوم۔
الْخٰسِرِيْنَ	:خسارہ، خائب وخاسر۔
يَّصْبِرُوْا	:صبرِ جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
فَالنَّارُ	:نوری وناری، نارِ جہنم۔
فَزَيَّنُوْا	:مزین، تزئین وآرائش۔
مَّا	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بَيْنَ	:بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ	:ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلْفَهُمْ	:خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
حَقَّ	:حق، حقیقت، حقائق۔
عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقَوْلُ	:قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اُمَمٍ	:اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔
مِنْ	:منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ	:قبل از وقت، قبل از غذا۔
الْجِنِّ	:جن، جنات۔
الْاِنْسِ	:جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
خٰسِرِيْنَ	:خسارہ، خائب وخاسر۔
كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
تَسْمَعُوْا	:سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
لِهٰذَا	:لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
الْقُرْاٰنِ	:قرآن کریم، قرآنی آیات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	الْغَوْا [1]	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ (26)
اور	تم سب شور کرو	اس میں	تاکہ تم	تم سب غالب آجاؤ

فَلَنُذِيْقَنَّ [2]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَذَابًا
پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	عذاب

شَدِيْدًا ۙ	وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ [2][3]	اَسْوَاَ [4]	الَّذِيْ
سخت	اور	بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں	زیادہ (بدترین) برے	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (27)	ذٰلِكَ [5]	جَزَآءُ
وہ سب تھے	وہ سب کرتے	یہ	بدلہ (ہے)

اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ ۚ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ ؕ
اللہ کے دشمنوں کا	(یعنی) آگ	ان کے لیے	اس میں	ہمیشہ رہنے کا گھر (ہے)

جَزَآءً ۢ	بِمَا [6]	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا [6]	يَجْحَدُوْنَ (28)
بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	وہ سب تھے	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے

وَ	قَالَ [7]	الَّذِيْنَ [8]	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(اے) ہمارے رب

اَرِنَا	الَّذَيْنِ [8]	اَضَلّٰنَا [9]	مِنَ الْجِنِّ
تو دکھا ہمیں	(وہ) دو جنہوں نے	ان دو نے ہمیں گمراہ کیا	جنوں میں سے

وَ	الْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ اَقْدَامِنَا
اور	انسانوں (میں سے)	ہم کر دیں ان دونوں کو	اپنے قدموں کے نیچے

لِيَكُوْنَا [10]	مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ [4] (29)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تاکہ وہ دونوں ہو جائیں	سب سے زیادہ نچلے لوگوں میں سے	بیشک	(وہ لوگ) جن

قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ
سب نے کہا	ہمارا رب	اللہ (ہے)	پھر

اسْتَقَامُوْا [11]	تَتَنَزَّلُ [12]	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
وہ سب خوب قائم رہے	اُترتے ہیں	ان پر	فرشتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ سورت مبارکہ مکہ میں نازل ہوئی مکہ میں جو بھی قرآن کو غور سے سنتا قرآن اس پر اثر کرتا اور وہ مسلمان ہو جاتا یا کم از کم مائل ضرور ہو جاتا، کافروں نے پلان بنایا کہ قرآن جب پڑھا جائے تو اس کو نہ سنا جائے بلکہ بلند آوازوں کے ساتھ شور ڈال دیا جائے تاکہ اس کی صحیح آواز کسی تک نہ پہنچ پائے اور اسی سے کافروں کا غلبہ برقرار رہے گا۔

[2] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

[3] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[8] الَّذِيْنَ کا ترجمہ وہ سب جنہوں نے اور الَّذَيْنِ کا ترجمہ وہ دو جنہوں نے ہوتا ہے۔

[9] اَضَلّٰنَا کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا۔

[10] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اسْتَقَامُوْا کے شروع میں اسْتَ مبالغے کے لیے ہے اور مراد یہ ہے کہ اس کے فرائض کی ادائیگی پر خوب قائم رہے۔

[12] فعل کے شروع میں تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے　● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے　● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَالْغَوْا فِيْهِ	اور اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے) شور کرو
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾	تاکہ تم غالب آجاؤ۔ ﴿26﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ	پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	ان (لوگوں) کو جنھوں نے کفر کیا سخت عذاب کا
وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں
اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾	(ان کے) بدترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہی بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا (یعنی) آگ
لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ	ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے
جَزَآءًۢ بِمَا	بدلہ ہے اس کا جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾	وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ ﴿28﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
رَبَّنَآ اَرِنَا	اے ہمارے رب! تو دکھا ہمیں
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا	وہ دونوں (گروہ) جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	جنوں اور انسانوں میں سے
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا	ہم ان دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں
لِيَكُوْنَا	تاکہ وہ دونوں ہو جائیں
مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾	سب سے نچلے (یعنی ذلیل) لوگوں میں سے۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنھوں نے کہا
رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا	ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ خوب قائم رہے
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	ان پر فرشتے اُترتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : عفو و درگزر، رحم و کرم، لیل و نہار۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
تَغْلِبُوْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب۔
فَلَنُذِيْقَنَّ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفارِ مکہ۔
عَذَابًا : عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
شَدِيْدًا : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر۔
لَنَجْزِيَنَّهُمْ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
اَسْوَاَ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَعْدَآءِ : عدو، اعداء، عداوت۔
النَّارُ : نوری و ناری، نارِ جہنم۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
دَارُ : دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
الْخُلْدِ : خالد، خلدِ بریں۔
جَزَآءً : جزا و سزا، جزائے خیر۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
رَبَّنَآ : ربِ کائنات، اربابِ اختیار۔
اَرِنَا : رویتِ ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
اَضَلّٰنَا : ضلالت و گمراہی۔
الْاِنْسِ : جن و انس، انسان، انسانیت۔
تَحْتَ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش
اَقْدَامِنَا : قدم، خیر مقدم، اقدام۔
الْاَسْفَلِيْنَ : سفلی علم، سفلہ پن۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں
اسْتَقَامُوْا : استقامت، خطِ مستقیم۔
تَتَنَزَّلُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔

اَلَّا [1]	تَخَافُوْا [2]	وَ	لَا تَحْزَنُوْا [2]	وَ
(اور کہتے ہیں) کہ نہ	تم سب خوف کرو	اور	نہ تم سب غم کرو	اور

اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ [3][4]	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ [5] (30)
تم سب خوش ہو جاؤ	(اس) جنت سے	جس (کا)	تم تھے	تم سب وعدہ دیے جاتے

نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ [6]	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [4]	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ج [4]
ہم	تمہارے دوست (ہیں)	دُنیوی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)

وَ	لَكُمْ [7]	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ [8]	اَنْفُسُكُمْ [6]
اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ کچھ ہے)	جو	چاہیں گے	تمہارے نفس

وَ	لَكُمْ [7]	فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ [9] ط (31)
اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ ہوگا)	جو	تم سب مانگو گے

ع 4/7 18

نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ [10]	رَّحِيْمٍ [10] ع (32)	وَمَنْ
(یہ) مہمانی (کے طور پر)	بہت بخشنے والے (رب کی طرف) سے	(جو) انتہائی مہربان (ہے)	اور کون

اَحْسَنُ [11]	قَوْلًا	مِّمَّنْ [12]	دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ
زیادہ اچھا (ہے)	بات (کے لحاظ سے)	(اس) سے جو	بلائے	اللہ کی طرف

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّ	قَالَ	اِنَّنِيْ
اور	عمل کرے	نیک	اور	وہ کہے	(کہ) بیشک میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (33)	وَلَا	تَسْتَوِي [8]	الْحَسَنَةُ [4]
فرمانبرداروں میں سے (ہوں)	اور نہیں	برابر ہوتی	بھلائی

وَلَا	السَّيِّئَةُ ط [4]	اِدْفَعْ [13]	بِالَّتِيْ
اور نہ	برائی	آپ ہٹایئے (برائی کو)	(اس طریقے) سے جو

هِيَ	اَحْسَنُ [11]	فَاِذَا [14]	الَّذِيْ	بَيْنَكَ
وہ	بہت اچھا (ہو)	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ)	جو	آپکے درمیان

وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ [4]	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ [10] (34)
اور	اسکے درمیان	دشمنی (تھی)	گویا کہ وہ (آپکا)	دوست (ہے)	بہت گرم جوش

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[6] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[8] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] تَدَّعُوْنَ دراصل تَدْتَعِوُوْنَ تھا، اس میں دو قاعدے لاگو ہوئے ہیں ایک تو یہ ایسا فعل ہے جس میں دْ کے بعد تْ کو دْ سے بدل کر دْ میں مدغم کیا جاتا ہے دوسرا پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور انتہائی کیا گیا ہے۔

[11] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[13] فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	(اور کہتے ہیں) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ تم غم کرو
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ	اور تم اس جنت سے خوش ہو جاؤ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾	جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿30﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	ہم تمہارے دوست ہیں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ	دُنیوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)
وَلَكُمْ فِيْهَا	اور تمہارے لیے اس میں (وہ کچھ ہے)
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ	جو تمہارے دل چاہیں گے
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾	اور تمہارے لیے اس میں (وہ کچھ ہوگا) جو تم مانگو گے ﴿31﴾
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ	(یہ) مہمانی ہے بہت بخشنے والے (رب) کی طرف سے
ع 4 7 18 رَّحِيْمٍ ﴿32﴾	(جو) انتہائی مہربان ہے۔ ﴿32﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا	اور کون زیادہ اچھا ہے بات کے لحاظ سے
مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ	اس (شخص) سے جو اللہ کی طرف بلائے
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ	اور نیک عمل کرے اور کہے کہ
اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾	بے شک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ ﴿33﴾
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ	اور برابر نہیں ہو سکتی بھلائی
وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ	اور نہ برائی، آپ ہٹائیے (برائی کو)
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ بہت اچھا ہو
فَاِذَا الَّذِيْ	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ) وہی جو
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ	آپ کے درمیان اور اس کے درمیان دشمنی تھی
كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾	گویا وہ (آپ کا) بہت گرم جوش دوست ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَخَافُوْا : خوف، خائف، خوف وہراس۔
تَحْزَنُوْا : حزن وملال، عام الحزن۔
وَ : شان وشوکت، مال ودولت۔
اَبْشِرُوْا : بشارت، مبشر، بشیر۔
تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَوْلِيٰٓؤُكُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَنْفُسُكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
تَدَّعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
نُزُلًا : قدر ومنزلت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
غَفُوْرٍ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَحِيْمٍ : رحیم، رحم، رحمت، رحمان۔
اَحْسَنُ : احسن الجزا، حسن، احسان۔
دَعَآ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
صَالِحًا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
تَسْتَوِيْ : مساوی، مساوات، خط استوا۔
الْحَسَنَةُ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
السَّيِّئَةُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
اِدْفَعْ : دفاع، مدافعت، دفع۔
بَيْنَكَ : بین بین، بین الاقوامی۔
عَدَاوَةٌ : عدو، اعداء، عداوت۔
وَلِيٌّ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا	يُلَقّٰهَآ [1]	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا ج	وَمَا
اور نہیں	یہ (صفت) دی جاتی	مگر (اُنہیں)	جن	سب نے صبر کیا	اور نہیں

يُلَقّٰهَآ [1]	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (35)	وَاِمَّا [2]	يَنْزَغَنَّكَ [3]
یہ (صفت) دی جاتی	مگر	بڑے نصیب والے (کو)	اور اگر	وہ واقعی اُبھارے آپ کو

مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ [4]	فَاسْتَعِذْ [5]	بِاللّٰهِ ط	اِنَّهٗ
شیطان (کی طرف) سے	کوئی وسوسہ	تو آپ پناہ طلب کیجیے	اللہ کی	بلاشبہ وہ

هُوَ السَّمِيْعُ [6][7]	الْعَلِيْمُ [7] (36)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ
ہی خوب سننے والا	سب کچھ جاننے والا (ہے)	اور	اسکی نشانیوں میں سے (ہے)	رات

وَ	النَّهَارُ	وَ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ ط	لَا تَسْجُدُوْا [8]
اور	دن (ہیں)	اور	سورج	اور چاند (ہیں)	مت تم سب سجدہ کرو

لِلشَّمْسِ [9]	وَلَا	لِلْقَمَرِ [9]	وَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ [9]	الَّذِيْ
سورج کو	اور نہ	چاند کو	اور تم سب سجدہ کرو	(اس) اللہ کو	جس نے

خَلَقَهُنَّ [10]	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ (37)
پیدا کیا انہیں	اگر	ہو تم	صرف اسی کی	تم سب عبادت کرتے

فَاِنِ [11]	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ
پھر اگر	وہ سب تکبر کریں	تو (وہ) جو	آپ کے رب کے پاس (ہیں)

يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَ	هُمْ [12]
وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور دن (کو)	اور	وہ سب

لَا يَسْــَٔمُوْنَ [13] السجدة (38)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى
وہ سب اُکتاتے نہیں ہیں	اور	اسکی نشانیوں میں سے (ہے)	کہ بیشک آپ	آپ دیکھتے ہیں

الْاَرْضَ [14]	خَاشِعَةً [15]	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
زمین (کو)	دبی ہوئی (یعنی خشک اور بنجر)	پھر جب	ہم نے نازل کیا	اس پر	پانی

اهْتَزَّتْ [15]	وَ	رَبَتْ [15] ط	اِنَّ الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا
(تو) وہ لہلہائی	اور	ابھرنے لگی	بے شک جس نے	زندہ کیا اس (زمین) کو

اَلسَّجْدَة 11

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 يُلَقّٰهَآ دراصل يُلَقّٰى+هَا تھا قاعدے کے مطابق ی کو ا سے بدلا گیا ہے، علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 اِمَّا دراصل اِنْ+مَا کا مجموعہ ہے، اِنْ کا ترجمہ اگر اور مَا یہاں زائد ہے۔

3 نون مشدد فعل کے آخر میں تاکید کے لیے ہوتا ہے۔

4 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

7 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

10 هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اس کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

11 یہ دراصل اِنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

12 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

14 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

15 اسم کے آخر میں ة فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْاۚ	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر (انہیں) جو صبر کریں
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (35) وَاِمَّا	بڑے نصیب والے کو۔ (35) اور اگر
يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ	آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ اُبھارے
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِؕ اِنَّهٗ هُوَ	تو آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے، بلاشبہ وہی
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (36)	خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (36)
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ	اور رات اور دن اس کی نشانیوں میں سے ہے
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُؕ	اور سورج اور چاند (بھی اس کی نشانیوں میں سے ہیں)
لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ	تم سورج کو سجدہ مت کرو اور نہ چاند کو
وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ	اور تم اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (37)	اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (37)
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ	پھر اگر وہ تکبر کریں تو (اللہ کو کوئی پرواہ نہیں) وہ (فرشتے) جو
عِنْدَ رَبِّكَ	آپ کے رب کے پاس ہیں
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وہ رات اور دن کو اس کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں
وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ (38) السجدة	اور وہ سب (کبھی) اُکتاتے نہیں ہیں۔ (38)
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے
اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً	کہ بیشک آپ زمین کو دبی ہوئی (خشک اور بنجر) دیکھتے ہیں
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ	پھر جب ہم اس پر پانی نازل کرتے رہتے ہیں
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْؕ	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور اُبھرنے لگتی ہے
اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا	بے شک جس (اللہ) نے اس (زمین) کو زندہ کیا

اَلسَّجْدَةُ 11

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر۔
يُلَقّٰىهَآ : القاء۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
صَبَرُوْا : صبرِ جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
ذُوْحَظٍّ : ذوالجلال، ذومعنی / حظ وافر۔
عَظِيْمٍ : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
فَاسْتَعِذْ : تعویذ، معاذاللہ، تعوذ۔
السَّمِيْعُ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
الَّيْلُ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارُ : نہار منہ، لیل ونہار، نہاری۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم
تَسْجُدُوْا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
لِلشَّمْسِ : شمس وقمر، نظامِ شمسی، شمسی توانائی
اسْجُدُوْا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
خَلَقَهُنَّ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
رَبِّكَ : ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت۔
يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
تَرَى : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی اشیا۔
الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
خَاشِعَةً : خشوع وخضوع۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَآءَ : ماءالحیات، ماءاللحم۔
اَحْيَاهَا : حیات، احیائے سنت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَمُحْيِ [1]	الْمَوْتٰى ط	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [2] (39)
یقیناً (وہی) زندہ کرنے والا (ہے)	مُردوں (کو)	بیشک وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

اِنَّ الَّذِيْنَ [3]	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ
بیشک (وہ لوگ) جو	وہ سب کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں	نہیں وہ سب مخفی رہتے

عَلَيْنَا ط	اَفَمَنْ [4]	يُّلْقٰى [5]	فِي النَّارِ	خَيْرٌ	اَمْ
ہم پر	تو (بھلا) کیا جو	وہ ڈالا جائے	آگ میں	(وہ) بہتر (ہے)	یا

مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط [6]	اِعْمَلُوْا [7]
جو	وہ آئے	امن کے ساتھ	قیامت کے دن (وہ بہتر ہے)	تم سب عمل کرلو

مَا شِئْتُمْ لا	اِنَّهٗ	بِمَا [8]	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ [2] (40)
جو تم چاہو	بے شک وہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ [8]	لَمَّا
بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے انکار کیا	ذکر (یعنی قرآن) کا	جب

جَآءَهُمْ ج	وَ	اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ [9]	عَزِيْزٌ [2] (41) لا
وہ آیا ان کے پاس	اور	بے شک وہ	یقیناً ایک کتاب (ہے)	بہت عزت والی

لَّا	يَاْتِيْهِ [10]	الْبَاطِلُ [11]	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ [12]
نہیں	آسکتا اس کے پاس	باطل (جھوٹ)	ہاتھوں کے درمیان (آگے) سے

وَلَا	مِنْ خَلْفِهٖ ط	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ [2] (42)
اور نہ	اس کے پیچھے سے	اُتاری ہوئی (ہے)	بہت حکمت والے بہت تعریف والے (کی طرف) سے

مَا	يُقَالُ [13] [10]	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ	قِيْلَ
نہیں	کہا جاتا	آپ سے	مگر	(وہی) جو	یقیناً	کہا گیا

لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ ط [14]	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ [6]	وَّ
(اور) رسولوں سے	آپ سے پہلے	بے شک	آپ کا رب	یقیناً بخشنے والا	اور

ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ [2] (43)	وَلَوْ	جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا
بہت دردناک عذاب والا (ہے)	اور اگر	ہم بنادیتے اسے	عجمی قرآن

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَمُحْيِ دراصل لَمُحْيِوٌ تھا، قاعدے کے مطابق و کو ی سے بدل کر تخفیفاً ی کو حذف کیا گیا ہے۔

[2] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنھوں نے کیا جاتا ہے۔

[4] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] یہ دراصل يُلْقَيُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کو ا سے بدلا گیا ہے۔

[6] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[10] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] اسکے ہاتھوں کے درمیان ہے، اس سے مراد جو ان کے سامنے ہے۔

[13] يُقَالُ دراصل يُقْوَلُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يُقَالُ ہوا ہے۔

[14] اس میں رسول ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ اگر کفار مکہ آپکو جادوگر، کاہن، دیوانہ، کذاب وغیرہ کہہ کر آپکو ایذا دیتے ہیں تو آپ اطمینان رکھیں آپ سے پہلے رسولوں کی بھی تکذیب کی گئی انہیں بھی یہی کچھ کہا گیا۔

لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ	یقیناً (وہی) مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿39﴾	بے شک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا	بیشک (وہ لوگ) جو ہماری آیات میں کج روی کرتے ہیں
لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ	وہ ہم پر مخفی نہیں رہتے
اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ	تو (بھلا) کیا جو آگ میں ڈالا جائے (وہ) بہتر ہے
اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	یا (وہ بہتر ہے) جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا	تم جو چاہو عمل کرتے چلے جاؤ بیشک وہ اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿40﴾	تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿40﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے ذکر (قرآن) کا انکار کیا
لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ	جب وہ ان کے پاس آیا اور بے شک وہ
لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿41﴾ ۙ	یقیناً ایک بلند مرتبہ (بہت عزت والی) کتاب ہے۔ ﴿41﴾
لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ	اس کے پاس باطل (اور جھوٹ) آ (ہی) نہیں سکتا
مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ	(نہ) اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے
تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ	(یہ) اُتاری ہوئی ہے بہت حکمت والے کی طرف سے
حَمِیْدٍ ﴿42﴾	(جو) بہت تعریف والا ہے۔ ﴿42﴾
مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا	آپ سے نہیں کہا جاتا مگر (وہی) جو
قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ	یقیناً کہا گیا آپ سے پہلے (دیگر) رسولوں سے
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	بے شک آپ کا رب یقیناً بخشنے والا
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿43﴾	اور بہت دردناک عذاب والا ہے۔ ﴿43﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا	اور اگر ہم اسے عجمی قرآن بنا دیتے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَمُحْیِ : حیات، احیائے سنت۔
الْمَوْتٰى : موت وحیات، حیاتی و مماتی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَیْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِیْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
یَخْفَوْنَ : خفیہ، اخفاء، مخفی۔
یُّلْقٰى : القاء ہونا۔
النَّارِ : نوری وناری، نار جہنم۔
خَیْرٌ : خیریت، خیر وعافیت۔
اٰمِنًا : ایمان، مومن، امن۔
الْقِیٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اِعْمَلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت۔
بَصِیْرٌ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالذِّكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور، تذکیر۔
بَیْنِ : بین بین، بین الاقوامی۔
یَدَیْهِ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین
خَلْفِهٖ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
تَنْزِیْلٌ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
حَكِیْمٍ : حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
حَمِیْدٍ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد۔
یُقَالُ، قِیْلَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَبْلِكَ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
لَذُوْ : ذوالجلال، ذومعنی، ذوالجناح۔
مَغْفِرَةٍ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
عِقَابٍ : عقوبت خانہ، عاقبت۔
اَلِیْمٍ : رنج والم، المناک حادثہ۔
اَعْجَمِیًّا : عرب وعجم، عجمی لوگ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَّقَالُوْا	لَوْ لَا [1]	فُصِّلَتْ [2][3]	اٰيٰتُهٗ ؕ	ءَ [4]
(تو) ضرور وہ سب کہتے	کیوں نہیں	کھول کر بیان کی گئیں	اسکی آیات	کیا

ءَاَعْجَمِيٌّ	وَّ	عَرَبِيٌّ ؕ [5]	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ
(قرآن) عجمی	اور	(رسول) عربی؟	آپ کہہ دیجیے	وہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
سب ایمان لائے	ہدایت	اور	شفاء (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ [7][6]	وَّهُوَ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	ان کے کانوں میں	ایک بوجھ ہے	اور وہ

عَلَيْهِمْ [8]	عَمًى ؕ	اُولٰٓئِكَ [9]	يُنَادَوْنَ [10]
ان کے حق میں	اندھا ہونے کا باعث (ہے)	یہ (وہ لوگ ہیں)	وہ سب پکارے جاتے ہیں

مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
دور جگہ سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)

الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ ؕ	وَ	لَوْ لَا [1]
کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ (ہوتی)

كَلِمَةٌ [3]	سَبَقَتْ [3]	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ [2]
(وہ) بات	(جو) پہلے طے ہو چکی	آپ کے رب (کی طرف) سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ
ان کے درمیان	اور	بے شک وہ	یقیناً (ایسے) شک میں (ہیں)	اس (قرآن) سے

مُرِيْبٍ [11] ﴿45﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
(جو) بے چین رکھنے والا ہے	جس نے	عمل کیا	نیک	تو اپنے نفس کے لیے (کیا)

وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ	وَ
اور	جس نے	برائی کی	تو اسی پر (اس کا وبال) ہے	اور

مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ [12]	لِّلْعَبِيْدِ [13] ﴿46﴾
نہیں (ہے)	آپ کا رب	ہرگز ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] أ کبھی کبھار قرآنی کتابت میں ء بھی لکھا جاتا ہے اور اسکا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[5] یہ تو بڑا عجیب معاملہ ہو جاتا کہ قرآن عجمی زبان میں ہوتا اور رسول عربی زبان والا ہے۔

[6] یعنی ان کے کانوں میں کارک یا ڈاٹ ہے جس کی وجہ سے وہ اس قرآن کو سن نہیں پاتے ہیں۔

[7] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] عَلَيْهِمْ کا لفظی ترجمہ ان پر ہے یہاں مراد ان کے حق میں ہے۔

[9] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُن ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[10] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے اور یُنَادَوْنَ دراصل یُنَادَیُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کو حذف کیا گیا ہے۔

[11] مُرِيْب دراصل مُرْيِب تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ میں بالکل یا ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے

[13] اسم کے شروع میں لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے

قرءۃ حفص بتسھیل الھمزۃ الثانیۃ ۱۲

ع 5 12 19

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرءِ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

لَقَالُوْا	(تو) ضرور وہ کہتے
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ	اس کی آیات کھول کر بیان کیوں نہیں کی گئیں
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ	کیا (قرآن تو) عجمی اور (مخاطبِ رسول) عربی؟
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	آپ کہہ دیجیے وہ ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ	ہدایت اور شفا ہے
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور وہ (لوگ) جو ایمان نہیں لاتے
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ	انکے کانوں میں (یہ قرآن) ایک بوجھ (کارک یا ڈاٹ) ہے
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ	اور وہ ان کے حق میں اندھا (ہونے کا باعث) ہے
اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ	یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا) پکارے جاتے ہیں
مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع	دور جگہ سے۔ ﴿44﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر نہ ہوتی وہ بات (جو)
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے پہلے طے ہو چکی
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ	(تو) ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا
وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ	اور بے شک وہ یقیناً (ایسے) شک میں ہیں۔
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾	اس (قرآن) کی طرف سے (جو) بے چین رکھنے والا ہے ﴿45﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ	جس نے نیک عمل کیا تو اسکے اپنے نفس کے لیے ہے
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ	اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال) اسی پر ہے
وَمَا رَبُّكَ	اور نہیں ہے آپ کا رب
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾	ہرگز ظلم کرنے والا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿46﴾

ع 5 12 19

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَقَالُوْا	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
فُصِّلَتْ	: تفصیل، مفصل۔
اٰيٰتُهٗ	: آیت، آیات، آیتیں۔
عَرَبِيٌّ	: عرب و عجم، عربی زبان۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی بر حق۔
شِفَآءٌ	: شفاء، ہوالشافی، شفاء کاملہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
يُنَادَوْنَ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
مَّكَانٍ	: کون و مکان، مکانات، مکین۔
بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتاب۔
فَاخْتُلِفَ	: اختلاف، مختلف، خلاف۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
سَبَقَتْ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
رَّبِّكَ	: ربِّ کائنات، توحید ربوبیت۔
لَقُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک۔
عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
فَلِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَسَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
فَعَلَيْهَا	: علی العموم، علی الاعلان۔
بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ	: عبد، عبدیت، عبادت۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔
جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان